Digitized By eGangotri

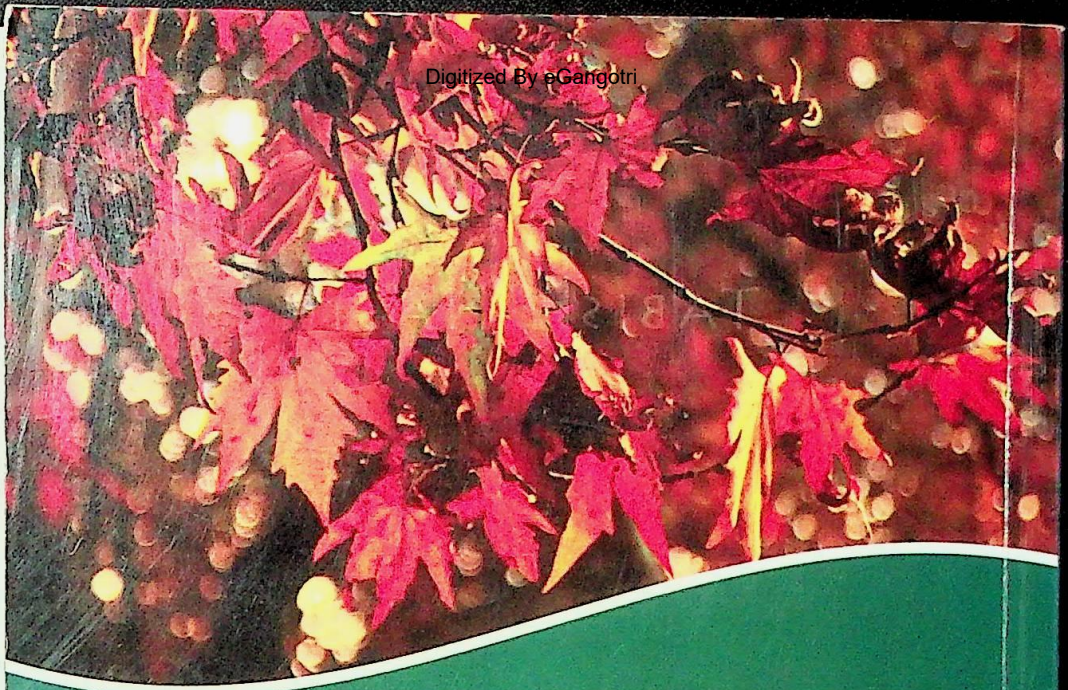

شبنم کا آتش کدہ

غلام نبی خیال

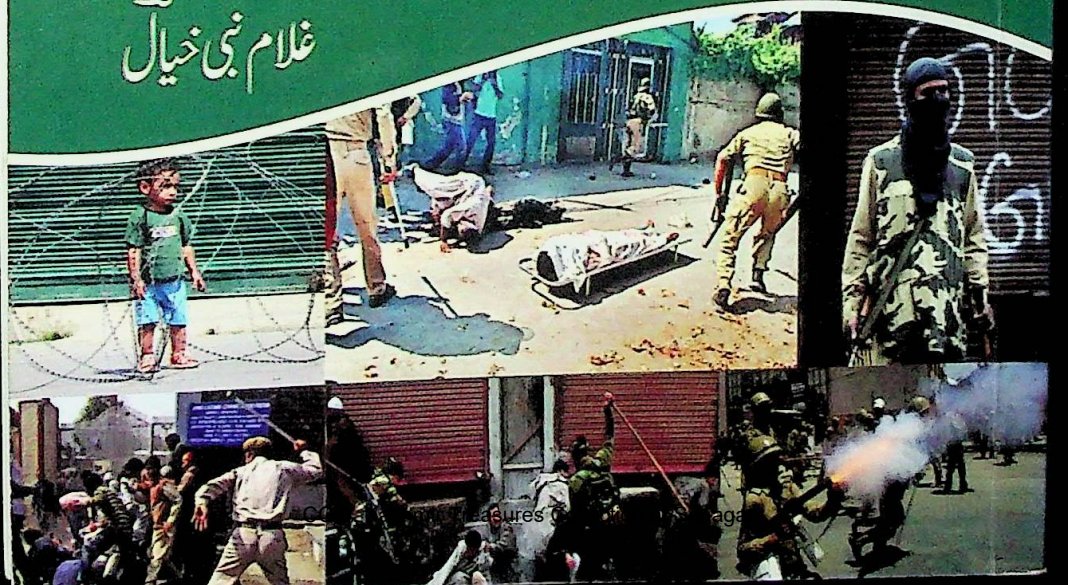

Digitized By eGangotri

غم کا آتش کدہ

(شاعر کی اردو منظومات کا انتخاب)

غلام نبی خیال

ناشر

کشمیر کلچرل کانفرنس

سرینگر۔ کشمیر

2016ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)
Digitized By eGangotri

نام کتاب	:	شبنم کا آتش کدہ
مصنف	:	اردو شاعری
شاعر	:	غلام نبی خیالؔ
سنہ اشاعت	:	2016ء
صفحات	:	114
تعداد	:	1100
قیمت	:	200 روپے
موبائل	:	9419005909, 9906408998
ای میل	:	gulkhayal@gmail.com

Name of the Book: *Shabnum ka Aatish Kadah*

Genre:	Poetry
Language:	Urdu
Author:	Ghulam Nabi Khayal
Mobile:	9419005909, 9906408998
Email:	gulkhayal@gmail.com
First Edition:	2016 AD
Publisher:	Kashmir Cultural Conference, Srinagar
Price:	Rs. 200
Author's Address:	15-Rawalpora Housing Colony Srinagar-190005, Kashmir

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.
(All Rights Reserved)

Digitized By eGangotri

کا

آتش

کدہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وطن

نثار میں تری گلیوں پہ اے وطن کہ جہاں
چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اٹھا کے چلے
جو کوئی چاہنے والا طواف کو نکلے
نظر چُرا کے چلے، جسم و جاں بچا کے چلے

ہے اہل دل کے لیے اب یہ نظمِ بست و کشاد
کہ سنگ و خشت مقیّد ہیں اور سگ آزاد

فیض احمد فیضؔ

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہم پرورش لوح و قلم کرتے رہیں گے
جو دل پہ گذرتی ہے رقم کرتے ہیں گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مندرجات

پیش لفظ	غلام نبی خیال	9
پیش نامہ	فاروق نازکی	15
انتساب		23

(حصۂ اول)

کشمیر		25
کشمیر کا پری محل		29
غزل		32
امن اور زندگی		33
خلش		41
ایک سال		44
تمہارے نام		47
استقبال		49

(حصۂ دوم)

شہر نامہ		51
عہد نامۂ کشمیر		53
خون کی خوشبو		61

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میرا کشمیر 1994 عیسوی	65
چاندنی	66
شمیم [illegible] شاعر	67
[illegible]	75
[illegible]	77
[illegible] ڈل کی طرف	80
ایک جلوس شہادت	83
جنگ	87
سوئے مقتل چلیں	89
بھیانک راستہ	91
شہید کشمیر سے خطاب	93
خون آلود جھیل ڈل	96
شہیدوں کے مزار	98
پھول مسلے جا رہے ہیں	102
خون کی ارزانی	104
زاہد کے نام!	106
وطن جہنم زار بنا	108
مناجات	109

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شہید کشمیر

محمد مقبول بٹ کے نام

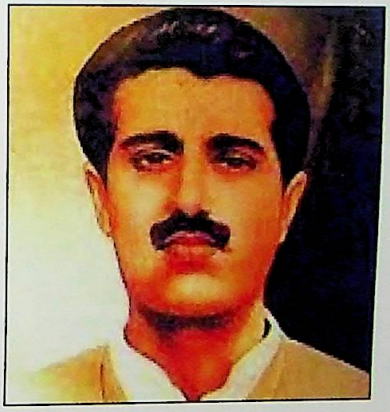

قدوگیسو میں قیس و کوہکن کی آزمائش ہے

جہاں ہم ہیں وہاں دار و رسن کی آزمائش ہے

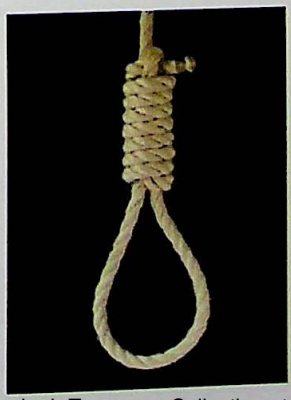

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پیش لفظ

ظلم ہے

ظلم پھر ظلم ہے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے
خون پھر خون ہے، ٹپکے گا تو جم جائے گا
خاکِ صحرا پہ جمے یا کفِ قاتل پہ جمے
فرقِ انصاف پہ یا پائے سلاسل پہ جمے
تیغِ بیداد پہ یا لاشہ بسمل پہ جمے
خون پھر خون ہے، ٹپکے گا تو جم جائے گا
لاکھ بیٹھے کوئی چھپ چھپ کے کمیں گاہوں میں
خون خود دیتا ہے جلادوں کے مسکن کا سراغ
سازشیں لاکھ اوڑھاتی رہیں ظلمت کا نقاب
لے کے ہر بوند نکلتی ہے ہتھیلی پہ چراغ
تم نے جس خون کو مقتل میں دبانا چاہا
آج وہ کوچہ و بازار میں آنکلا ہے
کہیں شعلہ، کہیں نعرہ، کہیں پتھر بن کر
خون چلتا ہے تو رکتا نہیں سنگینوں سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

سر اٹھاتا ہے تو دبتا نہیں آئینوں سے

ظلم کی بات ہی کیا، ظلم کی اوقات ہی کیا
ظلم بس ظلم ہے آغاز سے انجام تلک
خون پھر خون ہے، سو شکل بدل سکتا ہے
ایسی شکلیں کہ مٹاؤ تو مٹائے نہ بنے
ایسے شعلے کہ بجھاؤ تو بجھائے نہ بنے
ایسے نعرے کہ دباؤ تو دبائے نہ بنے

(ساحر لدھیانوی)

میں گذشتہ پچپن سال سے اپنی مادری زبان کشمیری ہی میں شاعری کرتا آیا ہوں لیکن کبھی کبھی اردو سے والہانہ محبت کے نتیجے میں اس میٹھی زبان میں بھی سخن گوئی کے شوق کو دبا نہ سکا۔ زیر نظر مجموعہ میرے اردو کلام کا ایک مختصر انتخاب ہے۔

اس شیرازہ بندی میں کئی ایسی منظومات بھی ضائع نہ ہونے کے پیش نظر شامل ہیں جو جوش جوانی سے سرشار اُن دنوں کی تخلیقات ہیں جب کشمیر حسن و عشق، رومان، بھرپور زندگی اور اس کی گوناگون رعنائیوں کا گہوارہ تھا۔ ان میں سے چند تخلیقات اصل میں کشمیری میں لکھی گئی ہیں۔ ان کا ترجمہ خیال نواز احباب نے کیا ہے جن میں کمال احمد صدیقی، قیصر قلندر اور فاروق ناز کی تابیل نکریں ان کے خلوص اور قبوں کی شان دہی نقاد

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

حضرات ہی اپنی معتبر اور بے لاگ رائے سے کر سکتے ہیں۔

1990 [illegible] سرزمین کشمیر میں حالات نے ایسی [illegible] ہزاروں سال پر پھیلی ہوئی تاریخ کے [illegible]

[illegible] ہزاروں کی یہ سرسبز اور شاداب بہشتِ ارضی انسانی خون سے لالہ زار ہوتی رہی۔ جھیل ڈل کے صاف اور شفاف پانی کا رنگ سرخ ہوا۔ نشاط اور شالامار کے خیابان قتل گاہوں کی خون آشام تصویر بن گئے۔ نسیم باغ کے سایہ دار چناروں سے آگ کے شعلے بلند ہوتے نظر آئے۔ جن بیدزاروں میں کستور اور پوشنول نغمہ سنج ہوا کرتے تھے وہ بارودی دھماکوں سے شاخ شاخ ٹوٹ کر زمین بوس ہوتے رہے۔

کشمیر کے لاتعداد نوجوان، پیر مرد، خواتین اور شیر خوار بچے تک بندوقوں کی گولیوں کی خوراک بن چکے ہیں۔ اُن کے گرم اور جوان لہو سے بھرپور تروتازہ جسم آتش و بارود میں جل کر راکھ کا ڈھیر بن گئے ہیں۔ ہر شہر میں ہر قصبہ میں ہر گاؤں میں ہر بستی میں موت کا خونیں رقص جاری ہے۔ جہاں بھی کوئی خالی قطۂ زمین نظر آیا وہ ایک قبرستان میں تبدیل ہوا اور ہر مقبرے پر لوحِ مزار قطار اندر قطار نصب ہوتے گئے اور ہو رہے ہیں۔ لیکن دستِ قاتل روپوش ہے، صدائے دردِ جگر خاموش ہے اور شعلۂ حیات سیہ پوش ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

میں نے ہم وطنوں پر ٹوٹنے والے اس قہرِ رواں کے ردِ عمل میں
ایک بار پھر اردو میں طبع آزمائی کی ہے تا کہ ہمارے درد کی ٹیس بڑھے وہ
کروڑوں اردو دان بھی محسوس کر سکیں جنہیں بد قسمتی سے متعصب
دار ذرائع ابلاغ نے سالہا سال کے دوران پیدا شدہ حالات سے کچھ
طور پر آگاہ نہیں کیا۔

میری طویل نظم ''عہد نامۂ کشمیر'' اسی المیے کا ایک حصہ ہے۔ میرا خیال تھا کہ یہ نظم ایک ایپک (epic) کی شکل میں ایک ہزار بندوں پر مشتمل ہوگی لیکن جذبات اور محسوسات قابو میں نہیں آسکے، دل و جگر کے زخموں پر نمک پاشی ہوتی رہی اور نوکِ قلم سے سیاہی لہو بن کر قطرہ قطرہ ٹپکتی رہی۔ آنکھوں میں بکھری ہوئی خاک اور راکھ اشکوں کے ساتھ مدغم ہوتی گئی اور صرف کچھ بند ہی اس نظم کی شکل میں قلم بند ہو سکے۔

''عہد نامۂ کشمیر'' کا آغاز چودھویں صدی عیسوی کی اس صبح تاباں سے ہوتا ہے جب حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی کی تبلیغ و تحریک سے بودھ مت اور شیوزم کی آماجگاہ کشمیر پر اسلام کا خورشید پہلی بار طلوع ہوا۔

نظم میں مغلوں، افغانوں، سکھوں اور ڈوگروں کے ادوارِ حکمرانی کا بھی ذکر ہے جو 1586ء سے لے کر 1947ء تک کم و بیش چار صدیوں پر پھیلے ہوئے ہیں جب اہل کشمیر ہر طرح کی زبون حالی، بربریت، غلامی اور استیصال کا شکار بنائے گئے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نظم میں کشمیر کی مشہور جھیلوں ڈل، مانسبل اور ولر اور دریائے جہلم کا بھی نام آیا ہے۔ دیگر شاعروں غلام احمد مہجور اور عبدالاحد آزاد کے علاوہ آستانہ حضرت بابا نصیب الدین، شہزادہ دارا شکوہ کی تعمیر کردہ درس گاہِ علم وادب نشاط اور اشمقام مشہور سیر گاہ بادام واری کا بھی حوالہ ہے۔

اس مجموعہ کا نام "شبنم کا آتش کدہ" اس امر کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے تجویز ہوا کہ اس میں شامل ابتدائی منظومات کی تخلیق کے دنوں میں ہماری زندگی ہمیں سہلاتی، بہلاتی اور چومتی رہتی تھی۔ اس کا حرارت بخش قرب ہماری ناکامیوں اور اداسیوں کو اپنی لپیٹ میں لے کر ہمیں سرشار و شاداب رکھتا تھا۔ شاعر اس تروتازہ زندگی کی شبنمی حلاوت اور ریشمی سرسراہٹ کی کہانیاں لکھتا رہا اور ذہنی لحاظ سے لمحہ بہ لمحہ مسرت اور تازگی محسوس کرتا رہا۔ اس زندگی کی بدولت ہمارے چنار قدآور ہوتے گئے، اس کی برکت سے ہمارے آبشار رو پہلے آئینوں کی طرح جھلملاتے رہے اور شاعر اس کے دوش بدوش چلتا گیا۔

پھر کشمیر پر ایسا دور حاوی ہوا کہ یہی حیات قہر اور دوزخ بن کر ہمارے قلب وجگر کو خاکستر بنا کر ہم پر آہن و بارود کی سنگ باری کرتی رہی۔ ہمارے وطن کو خون آلود کر کے ہماری ہر عزیز اور مقدس شے کو تہس نہس کرتی رہی اور شاعر نے اس اذیت رسان آتش کدے میں جُھلستے ہوئے بھی اپنا تخلیقی سفر رواں دواں رکھا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

★★★

کشمیری میں میری شاعری کئی مجموعوں کی شکل میں اشاعت پذیر ہوئی ہے۔ آج تک میرا اردو کلام کشمیر، ہندوستان، پاکستان اور چند دیگر مما لک کے رسائل آج کل (دہلی)، شب خون (الہ آباد)، [illegible] (امرتسر)، اُردو دنیا (نئی دہلی) معاصر (لاہور)، تعمیر ہریانہ (چندی گڑھ)، سب رنگ (حیدرآباد)، نگارش (امرتسر)، نگینہ (سرینگر)، [illegible] (جالندھر)، انشا (کلکتہ)، فنون (اورنگ آباد)، تحریک نو (وارانا سی)، تریاق (بمبئی)، ابجد (جھانسی)، صدا (لندن)، تفہیم (راجوری۔ کشمیر)، حکیم الامت (سرینگر)، ندائے ملت (لاہور)، کسوٹی جدید (سمستی پور)، بیسوی صدی (دہلی)، بزم سہارا (نویڈا)، جہات (کشمیر) اور دیگر جرائد میں شائع ہوا ہے۔ اس قبیل کی میری تخلیقات بھی اس حصۂ نظم میں شامل ہیں۔

غلام نبی خیالؔ
15۔ راولپورہ ہاوسنگ کالونی
سری نگر۔190005۔ کشمیر
Email: gulkhayal@gmail.com
Cell: 0-9419005909

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پیش نامہ

غلام [illegible] معدودے چند قلم کاروں میں سے ایک ہیں جنھوں نے [illegible] کے بعد اپنی خاصی پہچان بنالی ہے۔ وہ اردو کے جانے مانے صحافی ہیں۔ انگریزی صحافت کے ساتھ بھی دو دو ہاتھ کئے ہیں اور ملک اور بیرون ملک انگریزی جرائد میں، روزناموں میں اور ہفتہ وار رسالوں میں اپنی تحریر کے نقش ثبت کئے ہیں۔ ساونڈ براڈکاسٹنگ میں ریڈیو کشمیر سے لے کر وویس آف امریکہ تک اُن کی جولانگاہ رہی ہے۔ ریڈیو کی بھی لاتعداد تحریریں ہیں، جو منفرد انداز بیان کے لئے آج بھی یاد کی جاتی ہیں۔

جب ٹی وی وارد سرینگر ہوا تو انھوں نے ''نیوز ویک'' نام کے ہفتہ وار پروگرام میں ایک نیوز Anchor اور تجزیہ نگار کے رول میں نہ صرف اپنے آپ کو ثابت کیا بلکہ وہ دوسروں کے لئے ایک قابل تقلید مثال بن کر ابھرے۔ پھر ان سے میں نے ایک سیریل بھی لکھوایا جو ''شب رنگ'' کے نام سے آج بھی ٹی وی کے مقبول ترین سیریلز میں شمار ہوتا ہے۔ حالانکہ یہ سیریل 1982 کے آس پاس اختتام کو پہنچا مگر اس کے کردار، جن میں سے کئی اہم اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے ہیں، اب بھی روزمرہ کی گفتگو میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

اپنے ذکرِ خیر پر لوگوں کو اکساتے ہیں۔

غلام نبی خیال کا تعارف قدرے مشکل عمل ہے۔ آپ شاعر خیال سے ملنے جائیے تو ضرور صحافی خیال سے مل کر آئیں گے۔ آپ نافذ خیال سے گفتگو کیجئے بعد میں معلوم ہوگا کہ آپ محقق خیال سے گفتگو کر رہے تھے۔ آپ عالمی ادب کے پارکھ اور ''گاشر منار'' کے لافانی مصنف کی لافانی علمی کتاب کے خالق سے محوِ گفتگو ہو جائیے تو بعد میں پتہ چلے گا کہ آپ چودھری خوشی محمد ناظر کے ''جوگی'' سے مل آئے ہیں۔

غلام نبی خیال ایک ہمہ جہت اور پہلو دار شخصیت کا نام ہے۔ خیال ایک جہدِ مسلسل کی ایک متاثر کن داستان ہیں لیکن فن اور بیش قیمت صلاحیتوں کے آگے وہ جدوجہد کچھ معنی نہیں رکھتی۔

خیال شاعر اور ادیب ہونے کے علاوہ ایک زبردست صحافی ہیں۔ جس کشمیری زبان کو ''وطن'' جیسا اخبار دیا۔ اس اخبار کا ''امن نمبر'' ایک ریفرنس کے طور پر ہمارے عہد کے لئے ایک بہت بڑا حوالہ بن گیا ہے۔ اس نمبر میں چرچل سے لے کر برٹرنڈرسل، جمیلہ بوپاشا، ڈاکٹر سویکار نو اور بلراج ساہنی سے لے کر شمیم احمد شمیم تک سبھی موجود ہیں اور امن کو اپنے طور پر زیرِ بحث لاتے ہیں۔ امن ایک نغمہ بن کر ابھرتا ہے اور دورِ خلاؤں میں بکھر جاتا ہے۔ ''امن نمبر'' میں کوئی غیبی طاقت کارفرما تھی۔ ''امن نمبر'' امن کی دہائی دے رہا تھا اور برسہا برس پہلے کہہ رہا تھا:

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہاں ابھی بم گرا نہیں ہے
یہاں ابھی کچھ ہوا نہیں ہے
بچے یہ سب کھلونے
لانے یہ دستکاروں کا سوئی دھاگا
سے بھائی! تم ہی سے بھائی!
امن کی بھیک مانگتا ہے

(نامعلوم)

اس کے بعد یہی وادیٔ جنت نشاں، گہوارۂ امن و آشتی خاک و خون میں لتھڑی ہوئی لاش بن گئی۔ یہ ''امن نمبر'' نے پیش گوئی کی تھی کہ امن کے چراغ کو شر کی ہواؤں سے بچائے رکھنا۔

تو میں کہہ رہا تھا کہ غلام نبی خیال کو زندہ رکھنے کے لئے عالمانہ تاریخی کتاب ''گاشر منار'' کشمیری نثری ادب میں کافی ہے اور جہاں تک شعری بصیرت اور دیوانگی میں فرزانگی کا تعلق ہے، یہ کام عمر خیام نے ان کے لئے آسان کر دیا ہے۔ فٹز جیرالڈ نے خیام کا ترجمہ نہیں کیا ہے بلکہ انگریزی میں اس کو دوبارہ کشف کیا ہے۔ وہ اکتسا شافی شاعری ہے۔ خیام اس کے الفاظ کے اندر ایک احساس اور ایک قوت کی طرح بیٹھا ہے جس کا اعتراف ناقدوں نے کیا ہے۔ بقول میر غلام رسول نازکی: ''یہ بات واقعی قابل تحسین ہے کہ عمر خیام کی رباعیات کا یہ کشمیری ترجمہ پڑھنے کے بعد آدمی ایک قسم کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

تشفی محسوس کرتا ہے، تشنگی نہیں۔ میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ یہ ترجمہ کشمیری ادب میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ کہیں کہیں ایسا گمان ہوتا ہے کہ اقبال صاحب نے حسنِ بیان، شعر کی لطافت اور استعاروں کے لطیف استعمال میں عمر خیام پر بھی سبقت حاصل کر لی ہے"۔

یہاں تفصیل کی گنجائش نہیں ہے۔ خیام کے جو بھی ترجمے میری نظر سے گذرے ہیں، ان میں میراجی کا ترجمہ "خیمے کے آس پاس" کافی وقیع اور بھرپور ہے۔ کشمیری زبان کا واحد ترجمہ غلام نبی خیال کا "رباعیات عمر خیام" ہے جو خیال کو کشمیری ادب میں تب تک زندہ رکھے گا جب تک کشمیری زبان زندہ ہے۔ اس وقت اس موضوع کے اہم پہلوؤں کو اجاگر کرنے کا موقعہ نہیں ہے مگر خیام خیال کی ایک اور شناخت کا نام ہے۔ یہ کہے بغیر میں نہیں رہ سکتا۔

آج میں ایک اور پہلو کی طرف آپ کی توجہ مرکوز کرنا چاہتا ہوں۔ وہ ہے غلام نبی خیال کا یہ مختصر سا مجموعۂ اردو کلام "شبنم کا آتش کدہ"۔

اردو ریاستی عوام کا اوڑھنا بچھونا ہے۔ بہت دیر تک ہماری تحریری زبان اردو ہی رہی۔ کاروباری، سرکاری اور ذاتی سطح پر اردو ایک رابطے کی زبان بن کر ابھری۔ اور پھر تخلیقی سطح پر جموں سے کشمیر تک، مظفر آباد سے گلگت تک، لداخ کی بلندیوں سے سانبہ کے چٹیل میدانوں تک اردو کا سکہ چلتا رہا۔ خیال نے اردو میں ایک مقتدر اخبار ہفت روزہ "اقبال" بھی لگ بھگ آٹھ سال تک شایع کیا۔ اور وہ اسی دوران اردو کی طرف راغب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہوئے۔ان کی اردو شاعری غالبؔ کی طرح بے رنگ من است ہی سہی، تر[illegible] خیام کے [illegible] کی نہ سہی مگر اس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

اس [illegible] دو حصے ہیں۔ پہلے مختصر سے حصے میں شاعر کی جوانی [illegible] ان کی [illegible] رومان کی تصویر کشی اور اس جذبے کی والہانہ عکاسی اور [illegible] کی خوبصورت [illegible] جمال، آبشاروں کی چھنک، چٹانوں سے ٹکراتی ہواؤں کی کھنک، جھیلوں کی خاموشی، ندیوں کا خرام، غرض امن کی، سکون کی اور راحت کی فراوانی ہے۔ جمالِ کشمیر کا بیان خیال نے کبھی حفیظؔ کے رنگ میں کیا ہے، کبھی خوشی محمد ناظر کی لے اور کبھی غلام رسول نازکی کے انداز میں برتا ہے۔

دوسرے حصے میں جو اس مجموعے کا بڑا حصہ ہے اُس جدوجہد کی داستانِ خوں چکاں بیان ہے جس کی ترجمانی علامہ اقبال نے یہ کہہ کر کی تھی:

دہقان و کشت و جوئے و خیاباں فروختند
قومے فروختند و چہ ارزاں فروختند

اس حصے میں بے اطمینانی اور عدم یقینیت کی ایک ایسی فضا ہے جس نے کشمیری عوام کو ایک مسلسل تشکیک میں گرفتار کیا ہوا ہے۔ یہ تشکیک و توہم ایک عجیب وحشت خیز ذہنی کیفیت کو جنم دیتا ہے۔ اس حصے کی شاعری میں جبر، اکراہ، بے رخی اک طرف اور دوسری طرف مایوسی، ڈر اور مصلحت ایک دوسرے سے نبرد آزما ہیں:

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

تیرگی میں چیختی ہے کیوں یہاں آواز دل
موسم گل پھر رہا ہے در بدر اس شہر میں

☆

میرے ارض وطن کب تک تیرا یہ حال یوں سہہ لوں
کہ گذرے صبح ماتم اور پھر شام غریباں ہو

☆

میں نے بھی اشک بہائے جو دامن پر گر کر آب ہوئے
پر دل کے غم دل میں رکھے جو آہوں سے سیراب ہوئے

اس میں تیغ وسناں کا موسم ہے جہاں گل لالہ کی جگہ خون کے چراغ جلتے ہیں۔ جہاں صبح کا بھولا شام تو کیا۔ کبھی لوٹتا ہی نہیں۔ حزن وملال کا یہ موسم اگرچہ اپنی شدت کھو بیٹھا ہے مگر ابھی تک جاری ہے۔ یہ وبا قابو سے باہر ہے۔ مگر اس کے اثرات ہنوز کشمیر کے رگ وریشے میں موجود ہیں۔ اس رستخیز بے جانے قدروں کی شکست وریخت کی۔ روحِ آزادیٔ کشمیر کو پامال کیا اور یہ دست جفا کیش ابھی تک امن کے خرمن میں آگ لگانے سے باز نہیں آتا۔ اس خاک وخون میں غلطان لمحوں نے چناروں کی حنائی لالی کو خون ناحق کی رنگینی سے رنگ کے قدم قدم پر داستان کربلا تحریر کی۔ کرب و بلا کے یہ مہہ وسال کشمیری تو کشمیری غیر کشمیری لکھنے والوں کے کلیجے کو بھی چیر کے رکھ دیتے ہیں۔ یہی حصہ خیال کے مجموعے کا آخری حصہ ہے۔ وہ اگرچہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

امید کا دامن نہیں چھوڑتے لیکن جو خوف مسلسل پچیس چھبیس سال سے اس خطے [illegible] کا مقدر بنا ہے وہ ایک ایک لفظ سے عیاں ہے:

رات [illegible] پہر ہوئی پھر در پر دستک
گھر [illegible] دہشت آئی
میرے بھائی!

جس کے فولادی پنجوں نے روش روش کو مسل کے چھوڑا
شمع پل پل بھر میں بجھائی
آنگن آنگن آگ لگائی
میرے بھائی!

اس حصے میں سرخ رنگ اور سرخ پھول زیادہ نمایاں طور پر ابھرتے ہیں۔ یہ شعوری کیفیت سہی، مگر تحت الشعور میں رچی ہوئی ایک ٹریجیڈی ہے جس میں کہیں نہ کہیں کر فیوزدہ راتوں اور بیمار دنوں کے زخم موجود ہیں۔ ان لفظوں میں کہیں کہیں نغمگی کی آگ بھی آ گئی ہے مگر:

رقص زنجیر پہن کر بھی کیا جاتا ہے

یہ مجموعہ غلام نبی خیال کی کشمیری شاعری کے مقابلے میں اعلیٰ شاعری کا نمونہ نہیں لیکن کشمیر کے حوالے سے نہایت اہم شاعری کا حصہ ہے۔ اس میں جن ادوار کی ترجمانی کی گئی ہے وہ ایک ایپک کا موضوع ہے اور یہ کیا کم ہے کہ آنے والی نسلیں اس سے ایک حوالے کا کام لیں گی:

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بے کسوں کی قسم
خاک وخوں کی قسم
اس جنوں کی قسم
اب تو شادان ہوگا یہ اپنا وطن
کھل اٹھے گا دوبارہ یہ ویراں چمن

جو شکست وریخت کا عمل اب دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے جاری ہے وہی ان نظموں کی تکنیک میں دکھائی دیتا ہے۔ شاعر ایک مربوط بے ترتیبی سے عمارت بِنا کر رہا ہے۔ کھڑکیاں دروازے ایک ہی سایز کی نہیں ہیں۔ دیوار و در کے درمیان آنکھیں ابھر آتی ہیں جو بظاہر روشن ہیں۔ اسی طرح ایک الگ تکنیکی کارفرمائی وجود میں آتی ہے۔ جس میں شعور سے زیادہ لاشعور اور تحت الشعور کا اہم رول ہے۔

مجھے امید ہے کہ یہ شاعری شعور کو جگانے کی ایک مخلصانہ کوشش ثابت ہوگی۔

فاروق نازکی
شیوپورہ، سری نگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

انتساب

[illegible] کاشوں اور دہقانوں کے نام
گلی گلی جو قتل ہوئے ان جانانوں کے نام

جور و جفا کے مارے اپنوں بیگانوں کے نام
جو بارود کی نذر ہوئے ان کاشانوں کے نام

ہر دیوار پہ خون سے لکھے افسانوں کے نام
شان سے دار پہ چڑھنے والے ذیشانوں کے نام

خاک میں خون میں بکھرے بکھرے ارمانوں کے نام
جن میں کشتیاں پھونک چکے ان طوفانوں کے نام

خونِ شہیداں سے جو کھلے ان ویرانوں کے نام
اس کشمیر پہ مٹنے والے دیوانوں کے نام

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

حصۂ اوّل

سرِ دفترِ عالمِ معانی عشق است
سرِ بیتِ قصیدہ جوانی عشق است
اے آنکہ خبر نداری از عالمِ عشق
ایں نکتہ بداں کہ زندگانی عشق است

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کشمیر

وادیوں میں مشعل سی جلنے لگی
فضائے بہاراں مچلنے لگی
ڈھلی پھر حقیقت میں بادِ بہار
چلی سوئے کشمیر بادِ بہار
نشاطوں میں رقصاں نشاط بہار
کھلے شالہ ماروں میں پھر لالہ زار
وتستا کی لہروں میں چاندی گھلے
شکاروں کے ڈل جھیل میں پر کھلے
سمن زار پر خیمہ زن یہ چنار
سپیدوں کے سائے میں وہ بید زار
چناروں کی چھاؤں میں یاروں کی بات
نگیں کے کنارے نگاروں کی بات
کھلی چاندنی زعفراں زار میں
کوئی زون پھر لٹ گئی پیار میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

★★★

شکاروں کے ڈل جھیل میں پر کھلے
وتستا کی لہروں میں چاندی گھُلے

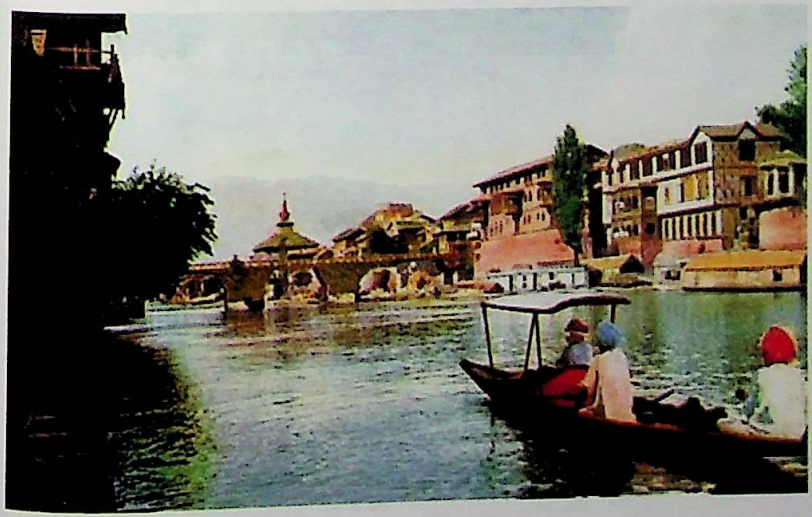

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میرے ساتھیا آج کیا بات ہے
پہلی کر پہلگام کی رات ہے
پہلی اے پیاسی جوانی یہاں
تو پتھر پلاتے ہیں پانی یہاں
رہا پر شنا ہاتھ میں جام ہو
اسی طرح گلمرگ میں شام ہو
خیابانِ اچھ بل کی آواز سن
بیابان لولاب کا ساز سن
نوائے فقیران بے حال ہے
دعائے سحر گاہ اقبال ہے
یہ تشہیر کشمیر بر حق نہ ہو
یہیں پر کہیں حسن مطلق نہ ہو
میرے ساقیا دل مچلنے لگے
"ہمالہ کے چشمے ابلنے لگے"

(ماہنامہ آجکل، نئی دھلی، جون 1978ء)

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

کِھلی چاندنی زعفران زار میں

کوئی زوُن پھر لٹ گئی پیار میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

کشمیر کا پری محل

(پری محل وادیٔ کشمیر کی مشہور جھیل ڈل کے جنوب مشرق میں [illegible] چشمۂ شاہی کے نزدیک واقع ہے۔

زمانۂ [illegible] یہاں چند کھنڈرات تھے۔ ایک مقامی روایت کے مطابق ایک جادوگر اپنے سحر کے زور سے ہندوستان کی شہزادیوں کو نیند میں اغوا کر کے انھی کھنڈروں میں قید کیا کرتا تھا۔ بالآخر ایک عقلمند شہزادی نے مشہور کشمیری درخت چنار کا ایک پتا اپنے باپ کے پاس لیجا کر اُسے یہ اشارہ دیا کہ جادو کی پناہ گاہ کشمیر میں ہے۔ ہند کے سبھی راجاؤں نے جادوگر پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا۔

مغل شہنشاہ شاہجہاں کے بیٹے دارا شکوہ نے یہاں اپنے ممتاز کشمیری معلم ملا آخون شاہ کشمیری کے تدریسی اور تحقیقی سلسلہ کی خاطر ایک شاندار عمارت تعمیر کروائی جس کا نام شہزادے نے اپنی بیگم نادرہ عرف پری بانو کے نام پر پری محل رکھ دیا۔ اس میں ایک رصدگاہ بھی قائم کی گئی۔ اس طرح سے یہ محل رفتہ رفتہ حسن، فن، حکمت، فلسفہ، موسیقی اور کمالاتِ مجازی کا ایک مرکز بن گیا۔

پریوں کا یہ محل کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا تھا لیکن چند سال قبل سرکاری سطح پر اس کی تھوڑی بہت مرمت کر کے اس پر نیا رنگ و روغن چڑھایا گیا ہے۔

اسی محل میں ایک چاندنی رات کو چند لمحے گزارنے کے بعد یہ نظم موزون ہوئی ہے۔ خیالؔ)

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

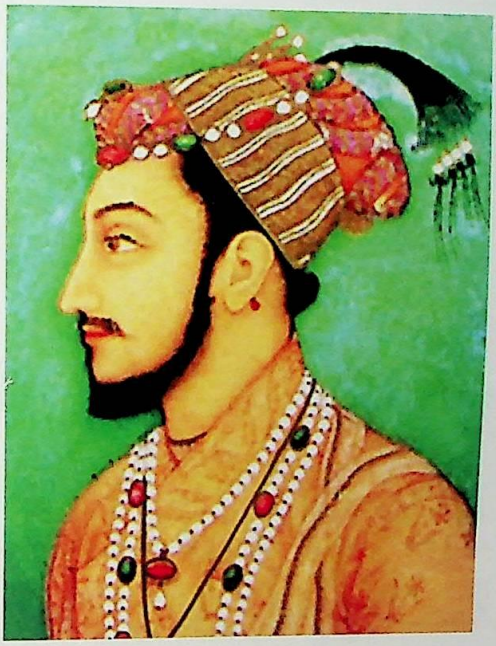

دارا شکوہ

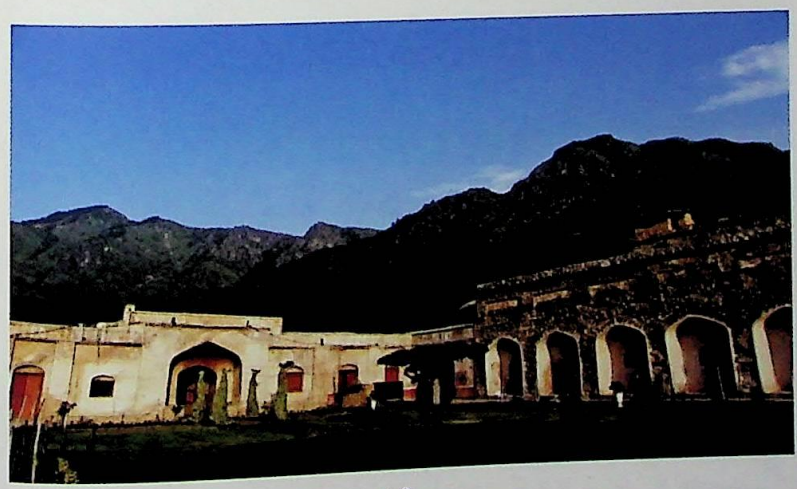

پری محل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

پری محل سے وہ آئی صدا ابھی ابھی
کہ علم وفن کے گلستاں یہاں کھلے تھے کبھی
کبھی یہ صحن جگمگا رہی تھی خوابوں سے
کبھی یہ بام درخشاں تھی ماہتابوں سے
وہ روز و شب تھے کہ عکاس ماہ و کوکب تھے
وردِ حق تھا زبانوں پہ جام بر لب تھے
یہیں پہ جلوہ نما تھا خیالِ آخوں شاہ
جلال سطوت شاہی کمال آخوں شاہ

یہ زینہ جس پہ اگا ہے یہ سبزہ و زنگار
یہاں ہیں ثبت ابھی نقش پا نگاروں کے
وہ طاق نیم شکستہ وہ بام تیرہ وتار
وہاں جلوس نکلتے تھے چاند تاروں کے
یہیں پہ حکمت وفن کے چراغ جلتے تھے
یہیں پہ عاشقان غم کے دل بہلتے تھے
یہیں پہ ساز کی لے پر گلاب جھومے تھے
یہیں پہ نور کے پردوں میں خواب جھومے تھے

پری محل سے وہ آئی صدا ابھی ابھی
کہ حسن وفن کے گلستاں یہاں کھلے تھے کبھی

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزل

دست قاتل، رقص بسمل اور یہ دل دوستو
آؤ ہو جاؤ میری محفل میں شامل دوستو

خاکداں سے گلستان سوختہ کی بات ہو
جسم سے پوچھیں حدیث ضرب قاتل دوستو

خواب میں وقت سحر دیکھا تھا اک شیشے کا گھر
صبح جاگی پتھروں سے ہو کے غافل دوستو

خون تھا سیماب تھا کل رات محفل کا مزاج
آتشیں سینے میں پگھلا شبنمی دل دوستو

آؤ اس پیغمبر امروز کو پھر سے سنیں
کل جو یہ کہہ کر گیا تھا ہم ہیں جاہل دوستو

غالب و اقبال کی درگاہ پر سجدے کئے
ایک کشمیری ہوا اردو پہ مائل دوستو

(تعمیر ہریانہ، چندی گڈھ، ستمبر 1978ء)

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

امن اور زندگی

میں کتنے مقام منزلوں کو پھاندتا چلا گیا
کبھی نشیب کا سفر کیا، کبھی فراز کا
کبھی فلک کو چھو لیا
کبھی زمین کی تہوں میں ڈوبنے کی فکر کی
خیال کا خیال تھا کہ سرحد نظر تو مل ہی جائے گی

مگر یہ زندگی اور اس کی وسعتیں بھی دیکھ لو
نہ اس کی ابتدا کہیں نہ اس کی انتہا کہیں
کہ جیسے ایک جوئبار تیز گام و تیز رو
نہ جانے آئی ہے کہاں سے اور رواں ہے کس طرف؟
رُکے نہیں میرے قدم اور میں دیکھتا چلا گیا
یہ زندگی کی وسعتیں
نئے نئے فسانے اور نئی نئی حقیقتیں

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

امن اور زندگی

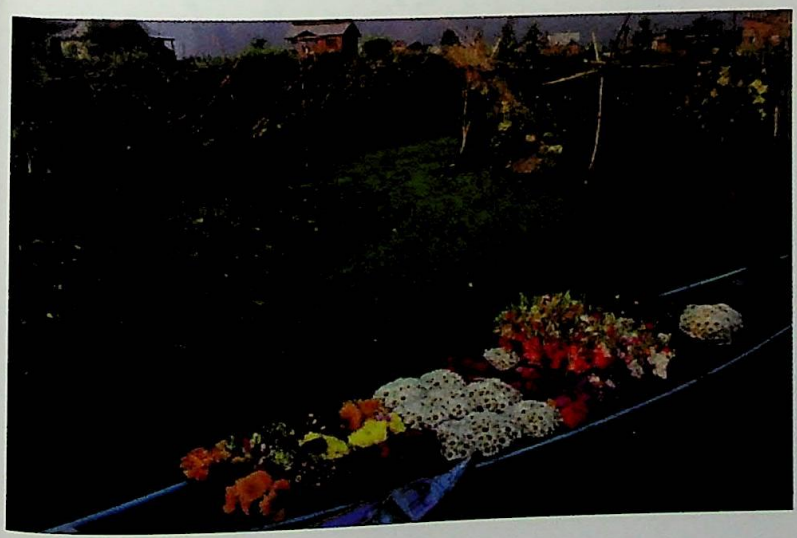

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

امن اور زندگی

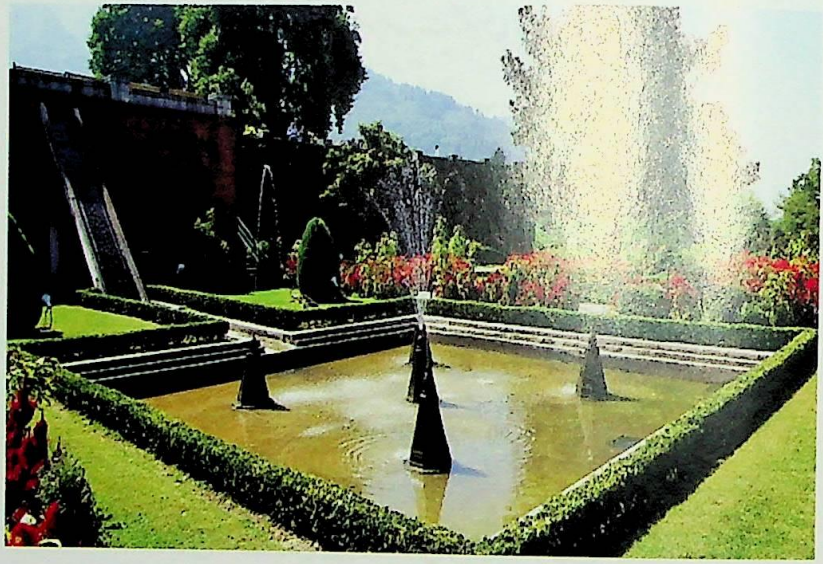

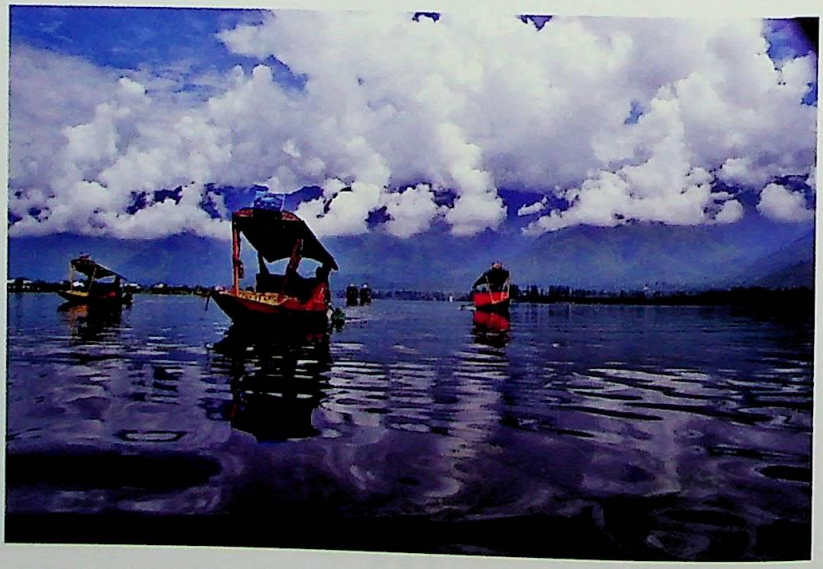

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سحر کا وقتِ ناز ہے

وہاں پہ مرغ زار میں ہیں فاختائیں نغمہ زن
ہے چشمِ نرگس حسین سرمہ سے بھری ہوئی
چمن کی شاخ شاخ پر بہار کا شباب ہے
روش روش کو اوس نے نگار خانہ کر دیا
کہ شاید ایک لالہ رُخ چمن میں آئے سیر کو
میں دیکھتا رہا حیات کے یہ روپ و رنگ

دھُلی فضا میں دوپہر کو اُس چنار کے تلے
سنائی دے رہی ہیں دو دلوں کی تیز دھڑکنیں
جو دیکھتے ہیں ایک دوسرے کو گھور گھور کے
اور ڈوبتے ہیں پیار کے طلسم خواب زار میں
قسم وہ کھا رہا ہے اے میری حیات میری جاں
میں تیرا ہوں تو میری ہے نہ ہوں گے ہم کبھی جدا
اور حُسن کے صبیح رخ پہ سرخیاں سی چھا گئیں
یہ دیکھ کر میری نظر مہک اُٹھی
اور میں نے زندگی کو اک دوام کی دعائیں دیں

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

میں دیکھتا چلا گیا

غروب ہونے کو ہے آفتاب اب
وہ سیج [illegible] نے اُس شکستہ پل کے سائے میں ابھی
وہ اک [illegible] اجال پھینک کر لگائے آس تھا
نظر جمی تھی اس کی سطح آب پر
وہ چونک سا پڑا ہے بس ابھی ابھی
اب اس کے زرد چہرے پر مچل رہی ہے زندگی
خدا کا شکر بار بار کر رہا ہے وہ ادا
اگرچہ سارے دن کا ہے حصول یہ
چلو بھی کل کا دن تو کٹ ہی جائے گا
وہ گونجنے لگا ہے ایک نغمۂ طرب فزا
اور زور زور سے وہ کھے رہا ہے اپنی ناؤ کو

اُبھر رہا ہے ماہتاب تارے جگمگا اٹھے
صحن میں جمع ہوگئی ہیں مہہ وشاں، سمن براں
وہ بج رہی ہیں پایلیں کھنک رہی ہیں چوڑیاں
یہ گونجتے ہیں نغمہ ہائے عشق نو
اشاروں ہی اشاروں میں سلام ہے پیام ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

★★★

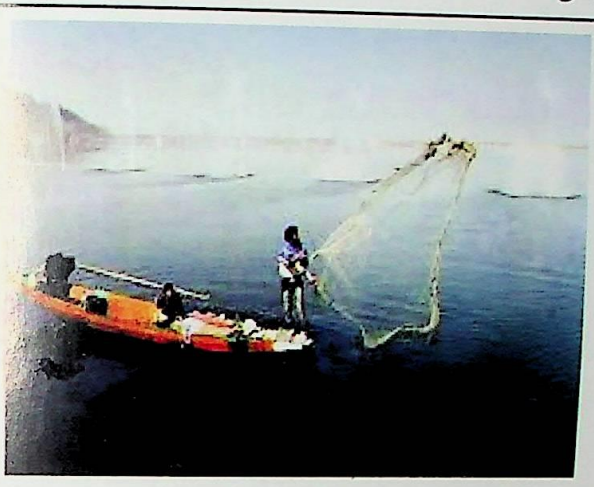

وہ اک مچھیرا جال پھینک کر لگائے آس تھا
اب اس کے زرد چہرے پر مچل رہی ہے زندگی

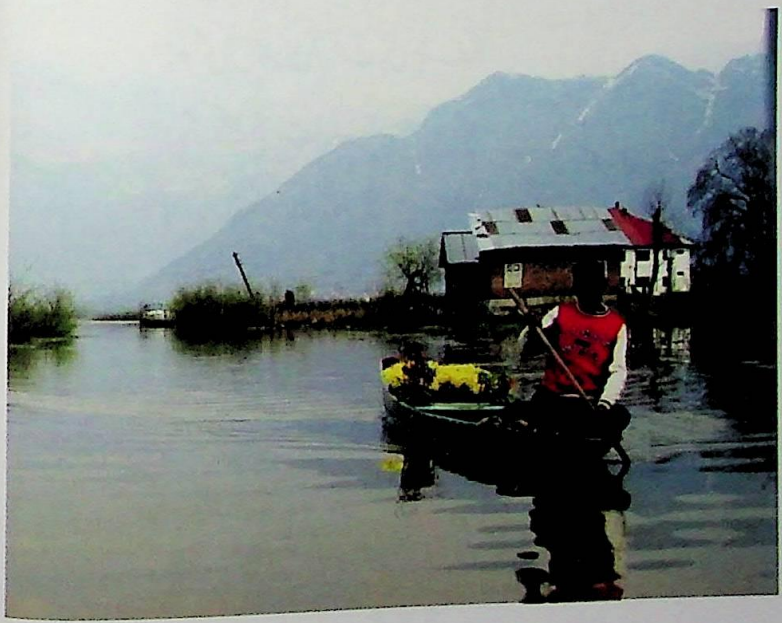

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سہیلی! آ کہ گیت گائیں مدھ بھرے
میرا [illegible] ہے آج تیل بل
میر[illegible]ین جاگ جاگ اس کی راہ دیکھ لوں
وہ آ[illegible] مجھ کو اپنے سینے سے لگائے گا

میں دیکھتا چلا گیا میں سوچتا چلا گیا
وہ دشمنانِ زندگی
وہ چاہتے ہیں جو شکستِ زندگی
جو دم زدن میں لوٹتے ہیں باغ کی بہار کو
جو تیرگی کی نذر کرنا چاہتے ہیں نور کو
دلوں کی دھڑکنوں کے پہرہ دار وہ
جو چاہتے ہیں زندگی کے راستے ہوں بے نشاں

میں سوچتا چلا گیا میں سوچتا چلا گیا
کہ ان کی سوچ بھی ہے مردہ فکر اور کچھ نہیں
ابھی حسیں ہے شالہ مار سایۂ چنار میں
طیور ڈل کی بولیاں جواں ہیں مست ہیں ابھی
شگفتہ تیل بل کو چھین لے گا کون؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

سحر ہے دوست آج بھی اجالے کی
کبوتروں کے جوڑے آج بھی ہیں ان فضاؤں میں
کسان کی کلائیوں کو کون موڑ سکتا ہے
رفوگروں کی سوئیاں کھلا رہی ہیں پھول شال پر ابھی
چراغ جھونپڑی میں ضوفگن ابھی اسی طرح
اور عورتوں کے چرخوں کی صدا ابھی بلند ہے
کنواریوں کے دل میں شوق آج بھی ہیں موج زن

یہ سوچ اب فقط ہے ایک وہم اور کچھ نہیں
یہ زندگی امر ہے یہ حیات لازوال ہے۔

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

خلش

[illegible] پھر وہ روز شب
[illegible] تو کب کے کھو چکے
گردشِ دوراں پہ قرباں ہو گئے
ہائے وہ دن جب تیرا ہمراز تھا
اک خیال دل گرفتہ دل بدست
نقش پا سے پوچھتا تھا جا بہ جا
منزل الفت کا رہ رو کے پتا

یاد آتی ہیں حسیں صبحیں تجھے؟
جو میرے گلنار بوسوں کے طفیل
کوثریں لب سے کھل اٹھتی تھی صدا
میرے نغمے سنتے سنتے رات بھر
تیری نیندیں تجھ سے ہوتی تھیں وداع
تو کہا کرتی بصد شوق و سرور
میرا سپنا تھا ترا سپنا ترا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

قربت احساس سے مدہوش ہوں
وہ حسیں صبحیں تجھے کیا یاد ہیں؟
بستیوں سے دور لوگوں سے جدا
خواب الفت کے چناروں کے تلے
دیکھتے رہتے تھے دلکش چھاؤں میں

سینۂ شفاف پر رکھتا تھا سر
کاکلوں کے عقب میں عارض کے پھول
مجھ پہ کرتے نکہتوں کی بارشیں
مور چھل کرتیں وہ شب گوں کاکلیں
یاد ہے جلتا ہوا کوئی وہ دن؟

شام کے سایوں کی کھل جاتی ردا
وصل کی شب دھیرے سے آتی قریب
دھیرے دھیرے رات ہوتی نغمہ سنج

چودھویں کا چاند ہوتا نور پاش
راہ لیتے تھے کسی گلزار کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چاندنی گلگشت کرتی ساتھ ساتھ
[illegible] مطبوس کی
[illegible] ناز و تمکنت
[illegible] ستاروں سے پھر
[illegible] ہاؤں کے پھول
وہ حسیں راتیں تجھے کیا یاد ہیں؟

وہ گزشتہ روز و شب یاد آ گئے
شاد ماں فرحاں غزل خواں روز و شب
آہ لیکن دل نشیں دھوکا، مدام
زندگی کی راہ میں کھاتا ہے دل
تھی صدائے ساز صبح آرزو
یا بہار تازہ کی موج صبا
آج کیوں یاد آ گئے وہ روز و شب؟
تو نے کیوں مغموم پھر مجھ کو کیا؟

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ایک سال

گزشتہ سال اسی روز اپنے دل دھڑکے
روش روش پہ مسرت کے پھول خنداں تھے
دلوں پہ اوس محبت کی تم نے چھڑکی تھی
سیاہیٔ شب ہجراں کا داغ دھویا تھا
یہی وہ دن ہے کہ وعدوں کے جام کھنکے تھے
یہی وہ دن ہے کہ باندھا تھا تم نے عہد وفا
تمہاری یاد مگر آج دل کو چیر گئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

لکھے تھے گیت جو الفت کے اک برس پہلے
چھنک اٹھی تھی امنگوں کی مرمریں پائل
مہک اٹھا تھا کی نزہتوں کا شباب
کہ تم نے کردیا ناز پیار کا اقرار
حسین درد کی جلد بھول گئے؟
میری عروس تمنا میری رفیق سفر
تمہارے چہرے سے شاداب ہیں میری نظریں
بدن کہ نور کی کرنوں کا سیم گوں پیکر
رخِ صبیح و نگاہِ خمار آلودہ

تم آج بھی میری راتوں کی تیرہ بختی میں
سجا رہی ہو امیدوں کے خواب زاروں کو
میں سوچتا ہوں کہ یہ میرا دامن صد چاک
تہی ہوا بھی مگر ہاں کبھی تہی نہ ہوا

گئے برس میرے سینے میں دھڑکنوں کی ترنگ
ہزار بار نہیں تم نے لاکھ بار سنی
دل حزیں کہ رچی جس میں آرزو کی خلش

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تمہاری یادوں کی رعنائیاں سمیٹے رہا
یہی وہ دل ہے کہ اب آرزو کا مدفن ہے
امنگ زخم رسیدہ تو زخم ہیں صد چاک

میں سینچتا ہی رہا خون دل سے باغ خیال
خزاں کے ہجر میں بھی آرزوئے صبح وصال
تمہارے پیار بھرے خط میں دیکھتا ہی رہا
جگر کے داغ، نظر کی امنگ، دل کی خلش
بہت ہی محو تھا ان آتشیں فسانوں میں
تمہاری یاد مگر آج دل کو چیر گئی!

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

تمہارے نام!

[illegible] چاندنی بھی مرجھائے
[illegible] کے تو گزر جائے
تو موج زر اندھیروں میں رہ بنانے لگے
جو آنکھ نم ہو تیری تو بسنت لوٹ چلے
جو تو ہنسے تو بہاروں میں زندگی آئے

ترے سکوت سے ڈوبیں حیات کی نبضیں
تو لب ہلائے تو کلیاں کھلیں چٹانوں میں
رکیں گے وقت کے پاؤں جو دو رہو کے رہو
قدم اٹھاؤ تو آساں ہو زندگی کا سفر

نوید صبح تیرے گیسوؤں کی رات میں ہے
ترے ہی روئے منور کی دھج ہے سونے میں
میں سوچتا ہوں کہ کس نام سے پکاروں تجھے
تو اک الاؤ ہے جس میں ہے اوس کی ٹھنڈک

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

تمہارے نام

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

استقبال (ایک سانیٹ)

میری دنیا میں جب تو آ گئی
محفل میں یکا یک بج اُٹھے سازوں کے تار

گلستان چھوڑ کر تو جانب صحرا گئی
تیری دُنیا میں بہاریں میری دنیا خارزار

میری دنیا میں مصائب سختیاں دشواریاں
سوز غم ہے اضطراب درد ہے میری حیات

تیری دنیا حسن و مستی نغمگی گل کاریاں
پھول ہو کر تُو نے دلدل ہی کو سمجھا کائنات

جب میری جانب اُٹھی تیری محبت کی نظر
آرزو میری تیرے صدقے ہوئی دیوانہ وار

تو نے بحر آزمائش مجھ پر اک ڈالی نظر
اور میں پہلے ہی تجھ پر کر چکا تھا دل نثار

رُخ سے اب دھولے غبار غم ملا مجھ سے نظر
رات ڈھل جائے گی اور مہکے گی پھولوں کی سحر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

★★★

Digitized By eGangotri

حصۂ دوئم

روزے کہ بود إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ
واندم کہ بود إِذَا النُّجُومُ انکَدَرَتْ
من دامن تو بگیرم اندر عرصات
گویم صنما بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شہر نامہ

مسکرائی تھی سحر اس شہر میں
روشنی سے نہیں آئی نظر اس شہر میں

درد کے شعلوں میں جل کر کتنے آنسو پی لئے
کتنا زہریلا ہے شبنم کا اثر اس شہر میں

کس طرح دامن بچاؤں میں گلابوں کے لئے
موسم گل پھر رہا ہے در بدر اس شہر میں

چشم بینا بند کر کے اہل دل روپوش ہیں
اب فقط حیواں ہیں بے خوف و خطر اس شہر میں

تیرگی میں چیختی ہے کیوں یہاں آواز دل؟
کھا گئی ہے نور کو کس کی نظر اس شہر میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اب کہاں وہ آسماں اور اونچی پروازیں کہاں؟
ٹوٹ کر بکھرے ہیں میرے بال و پر اس شہر میں

جوئباروں کا شہر ہے اور اٹھتا ہے دھواں
میرے شاعر پی لے اب خون جگر اس شہر میں

بے ادب جو تھے سکھاتے ہیں تجھے آداب فن
شاعری کا تو بھی اب دعوی نہ کر اس شہر میں

رہبروں نے خود ہی چھوڑی راہ حق ہر گام پر
صدق دل کے قافلے ہیں دربدر اس شہر میں

کس طرح اپنوں کے رشتے جاگزیں دل میں رہیں
اب تو بیگانوں کے ہیں شام و سحر اس شہر میں

غیر اس بستی میں آکر صورت گل کھل اٹھے
کھو گیا مجھ سے مگر میرا نگر اس شہر میں

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

عہد نامۂ کشمیر

اسلا[illegible] جو [illegible]م ہے کشمیر کی وادی پر چمکا
دریا [illegible]مے [illegible] مہکے ہر جانب خشک وتر چمکا
جس [illegible] میر کبیرؒ آیا اس گھر کا بام و در چمکا

وہی رہبر کامل ہادیٔ حق وہ میرے وجود کا بانی ہے
پھر خلد بریں جو کہلایا یہ اسی وطن کی کہانی ہے

رسموں کے جواری ہار گئے ریتوں کی تباہی ختم ہوئی
حضرتؒ نے کہا سب ایک ہیں ہم بندگی اور شاہی ختم ہوئی
اے اہل وادی جاگ اٹھو وہ شب کی سیاہی ختم ہوئی
میں پریم کے نام پہ آیا ہوں جس پریم کی امر کہانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر مرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

یہاں حسن کی شمعیں روشن تھیں اور پیار کے جلوے تاباں تھے
یہاں جتنے بھی تھے صاحب دل وہ علم وہنر کے قدرداں تھے
یہاں پتھر پانی دیتے تھے یہاں نور کے رنگ فروزاں تھے
تب امن و سکون نایاب ہوا اب دہشت کی ارزانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

پہلے مغلوں کی یلغاریں افغان لٹیرے بھی آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پھر سکھ نے دراندازی کی اور ڈالنے ڈیرے بھی آئے
گھر گھر میں اندھیرے بھی آئے پر ساتھ سویرے بھی آئے
ہر چور کو گھر سے بھگانے کی یہ ایک طویل کہانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر مرا یہ میرا وطن لاثانی ہے
جن غیروں نے شب خوں مارا وہ چنگیز اور ہلاکو تھے
جب آئے اور جتنے آئے وہ چور اچکے ڈاکو تھے
یہاں صلح پسند کشمیری تھے وہاں جنگ جو اور لڑاکو تھے
اور گل نے بلبل سے پوچھا اس باغ میں کیوں ویرانی ہے؟
یہ میرا وطن کشمیر مرا یہ میرا وطن لاثانی ہے
تب قابض بھی دغاں ہوئے اور دراندازبھی خوار ہوئے
پھر بیگانوں کا راج ہوا پر وہ بھی یہاں سے فرار ہوئے
ہاں ان کی خلش اب باقی ہے جو تیر دلوں کے پار ہوئے
ہر جبر کا ایک فسانہ ہے ہر ستم کی ایک کہانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لاثانی ہے
کشمیری کیا کشمیری ہے! ہر دشمن جاں کا یار بنے
ہر چوٹ وہ کھائے سینے پر ہر ظلم سہے لاچار بنے
سمٹے تو نوک خار بنے جب پھیلے تو گلزار بنے
رہزن کو بھی رہبر مانے یہ اس کی بڑی نادانی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہ میرا وطن کشمیر مرا یہ میرا وطن لاثانی ہے

اس مادرِ وطن کا ہر بیٹا ہر بار مرا ہر بار جیا
ہر چپہ ہے سرسبز کہ گل نے تلوار کی کاٹ کا خون پیا
جو بھی آیا مہمان بنا پھر اسی نے ہم پر وار کیا
ہر ریت ستم کی زندہ ابھی ہر گھر میں ایک نشانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

جب ہم نے بہار کو یاد کیا تو کانٹے ہر سو بچھائے گئے
جب چاہت کی گلزاروں کی تو ویرانوں میں لائے گئے
ہم نے جسے پالا آنکھوں میں ہم اسی کے ہاتھوں ستائے گئے
ہم کشمیری ہم ستم زدہ یہ ستم زدوں کی کہانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

غیروں کے غم جو بانٹتے تھے وہ اہل وطن غم ناک ہوئے
وہ بادام واری اجڑ چکی وہ روپہلے شگوفے خاک ہوئے
پھولوں کی مہک مٹی میں ملی غنچوں کے گریباں چاک ہوئے
جہاں ہنسی خوشی کے نغمے تھے وہاں گھر گھر نوحہ خوانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

جو زخم لگے وہ چھپائے گئے جو لہو بہا سیماب ہوا
مکاری کے بازار سجے سامانِ وفا نایاب ہوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

"پھر آنکھیں آہن پوش ہوئیں اور خونِ جگر برفاب ہوا"

جو ہر دل اور جگر پہ لگے ان زخموں کی یہ کہانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لاثانی ہے

پھر دن کے اجالے ڈوب گئے راتوں کے اندھیرے چھانے لگے
وہ نغمے پاک فرشتوں کے عفریت انہیں اب گانے لگے
کانٹوں کے صحرا کھلتے گئے پھولوں کے چمن مرجھانے لگے

ویرانے تو ویرانے ہیں ہر بستی میں ویرانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لاثانی ہے

کشمیر میں گھر گھر قتل ہوئے ہر کشمیری محزون ہوا
ہر آنکھ سے جو آنسو ٹپکا وہ پھیلا اور جیحون ہوا
جہلم کی موجیں تڑپ اٹھیں ڈل جھیل کا پانی خون ہوا

کیا قدر ہے یہ انسانوں کی کیا خون کی یہ ارزانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لاثانی ہے

نہ تو رحم ہے کوئی جوانی پر نہ لحاظ ہے کوئی پیری کا
"یہ کس کا لہو ہے کون مرا؟" یہ خون تو ہے کشمیری کا
کشمیری مانگے آزادی خوگر ہے مگر یہ اسیری کا

ہر پل سو بار وہ قتل ہوا پر آج بھی وہ لافانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لاثانی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

جو علم و ادب کے سورج تھے وہ بھی قبروں میں اتارے گئے
جو رات کو نور بخشتے تھے وہ دن کو دار پہ وارے گئے
جو صحرا صحرا گلشن تھے وہ ویرانوں میں مارے گئے
[illegible] کے اشک بھی سوکھ گئے پھولوں کی جگہ ویرانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

مہجور کا گھر ویران ہوا آزاد کی نگری خاک ہوئی
جو آنکھ تھی اشک فشاں پہلے وہ بارِ دگر نم ناک ہوئی
ہر دستِ شرافت قلم ہوا ہر چادرِ عصمت چاک ہوئی
ہے شامل اس میں خون اپنا کشمیر کا یہ جو پانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

یہ کیسی قیامت ٹوٹ پڑی ظالم تقدیر بھی شاد ہوئی
جہاں پھول تھے رنگ تھا خوشبو تھی وہاں روش روش برباد ہوئی
جو ظالم تھے آباد ہوئے مظلوموں پر بیداد ہوئی
جو پانی تھا وہ زہر ہوا اور زہر جو تھا وہ پانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

آباد نگر تاراج ہوئے اور بھرے بھرے بازار لٹے
انسانوں کے غم خوار جو تھے وہ غم خواروں کے یار لٹے
بے عار لٹیروں کے ہاتھوں زردار لٹے نادار لٹے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سب لٹنے والے پوچھتے ہیں کیا اپنی یہی کہانی ہے؟
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

ہر موج ولر کی تڑپ اٹھی ما نسبلؔ خون آشام ہوا
دہقانوں کے انبار جلے کھلیانوں کا نیلام ہوا
ہر سورج کا فانوس بجھا ہر چاند کو بھی سرسام ہوا

مخلوق خدا بس چیخ اٹھی یہ جنت کی ویرانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

جہاں اولیا سجدے کرتے تھے وہ حضرت بل بھی روندا گیا
آتش نے نشاطؔ میں رقص کیا شعلوں سے ڈل بھی روندا گیا
جو ذکر خدا کا مسکن تھا وہ پری محلؔ بھی روندا گیا

یہ اک شب خون کا قصہ ہے یہ اک حملے کی کہانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

یہ گھر جو لٹا جیسے بھی لٹا اب اس کے مکینوں کو ڈھونڈو
جو فرش کی گرد میں خاک ہوئے ان عرش نشینوں کو ڈھونڈو
جن میں بارود کی کاشت ہوئی ان اپنی زمینوں کو ڈھونڈو

یہاں ذرے ذرے سورج تھے دیجور کی اب ارزانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

انسان جو تھے غاروں میں چھپے شہروں میں درندے رہنے لگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پھر ہریالی گلنار ہوئی پھر خون کے دریا بہنے لگے
جو حسن ازل کے غزل خواں تھے قبروں پر مرثیہ کہنے لگے
اغوا سے بہاریں لوٹ چلیں گلزاروں میں ویرانی ہے
میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

ہر محلص الزام دیا ہر انساں کو بدنام کیا
تہذیب کے دعویداروں نے خود وحشی پن کو عام کیا
جو صبح ابھر کے نکھری تھی اس کو بھی نذرِ شام کیا
تب آبادی آبادی تھی اب ویرانی ویرانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

وہ راہ عمل کے شہزادے وہ شہید وہ فرزندان وطن
ہے آج بھی جن کی شہادت سے قائم اور دائم شان وطن
کیا خوب تھی ان کی قربانی کیا خوب تھے وہ یاران وطن!
ہر قربانی سے بالا تر اب تلک وہی قربانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

اے ہم وطنو اے مظلومو! اب کتنے آنسو بہاؤ گے
یہ دار و رسن کا تقاضا ہے خود اپنی صلیبیں اٹھاؤ گے
جب ہر مقتل سے گذرو گے تو اپنی منزل پاؤ گے
یہ قربانی کا قصہ ہے ایثار کی یہی کہانی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

صدیوں کی خوشیوں کے بدلے لمحوں کا ماتم کون کرے
جو دن میں ہم پر قہر بنا اس شب خوں کا غم کون کرے
ہر سر تو گرا ہے کٹ کٹ کر اب آگے سر خم کون کرے
اے سرد آہوں کی نذر نہ کر یہ گرم لہو کی کہانی ہے

یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

اے ستم گرو ہم کل بھی تھے اور آج بھی ہم پائندہ ہیں
تم نے ہمیں پیہم مار دیا ہم مر مر کے بھی زندہ ہیں
ابھی روشن خون کی شمعیں ہیں اشکوں کے دیئے تابندہ ہیں
ہم مرتے ہیں پھر جیتے ہیں یہی اپنی ایک نشانی ہے

یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

جو پیاسی دھرتی پر برسے ایسے بادل کی بات چلے
جو صدیوں کے دکھ دور کرے اس ایک ہی پل کی بات چلے
اب رات کا نوحہ بہت ہوا اب صبح غزل کی بات چلے
وہ دور بھی ایک فسانہ تھا یہ دور بھی ایک کہانی ہے

یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

بس نام رہے اس اللہ کا باقی ہر نام تو فانی ہے
یہ میرا وطن کشمیر میرا یہ میرا وطن لا ثانی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

★★★

خون کی خوشبو

(21 مئی 1990) کو سری نگر کے تارہ بل نوا کدل علاقے میں مسلح دستوں نے گھروں میں زیر تعلیم تین طلباء محمد حنیف بابا، امتیاز احمد نقاطی اور مظفر احمد کو گولیوں سے بھون ڈالا۔ امتیاز اور مظفر اپنے استاد کے گھر درس لینے جا رہے تھے کہ ان پر سپاہیوں نے فایرنگ کی۔ انہوں نے اپنے شناختی کارڈ اور کتابیں دکھا کر یہ باور کرانے کی کوشش بھی کی کہ وہ طالب علم ہیں۔ حنیف کو اس کے اپنے ہی گھر میں گولی مار کر شہید کیا گیا۔

یہ نظم ایسے ہی ادھ کھلے گلابوں کا ماتم ہے جو قاتلوں کے بے رحم ہاتھوں مٹی میں ملا دیئے گئے۔ 1990 کے اوائل سے ہزاروں حنیف، امتیاز، مظفر، شائستہ اور دانش بندوقوں اور اذیتوں کا شکار ہو کر اپنی عزیز جانیں گنوا بیٹھے ہیں۔

چھبیس سال کا طویل عرصہ گذر چکا ہے لیکن سپاہیوں کے ہاتھوں بے گناہ کشمیریوں کا خون ناحق آج بھی بہایا جا رہا ہے۔ 16 رفروری 2016ء کو جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع میں ان کے ہاتھوں ایسے ہی دو اور معصوم طلباء بائیس سالہ شائستہ حمید اور اُنیس سالہ دانش فاروق قتل کیے گئے۔

''خون کی خوشبو'' میں انہی معصوموں کے لہو کی حدت اور حرارت آپ کو کسی نہ کسی طرح موجزن نظر آئے گی۔ خیال)

تمہارے پھول جیسے جسم خون آلود ہو کر بھی
میرے کشمیر کی آتش زدہ گلیوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

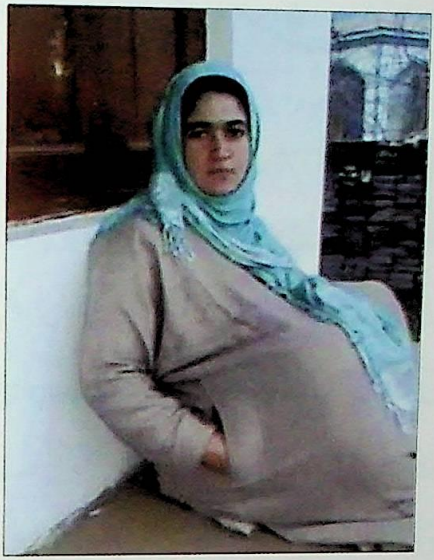

شائستہ حمید

دانش فاروق

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہر کوچے میں ہر آنگن میں ہر گھر میں
[illegible] بن کر
[illegible] صورت سجائیں گے
[illegible] بے زباں خوابوں کو
[illegible] تعبیر تم ہی ہو
ہمارے ان حسیں خوابوں کو
دورِ نو کی تعبیروں کا اک مژدہ سنائیں گے
تمہارے خون کی خوشبو
مہکتی جو رہے گی تا ابد ہر خوں چکاں دل میں
اور اس ویران محفل میں
تمہارے خوں کا ہر قطرہ
افق کے آتشیں دریا کی لہروں میں گھلے گا اور مہکے گا
پھر ان تاریک راہوں پر اجالے کا چلن ہوگا
دوبارہ پھر سے پھولوں سے بھرا میرا چمن ہوگا

تمہارے تتلیوں جیسے بدن
جو آہن و بارود سے بھونے گئے ایسے
کہ ہر اک چشم گریاں تھی
ہر اک آواز نالاں تھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

وہ ہر اک موڑ پر لٹتی ہوئی اس میری بستی میں
گل لالہ صورت پھر کھلیں گے سرخ رو ہو کر
تمہارے خوں بہا کی شکل میں اک آبرو ہو کر
تمہارے خون کی خوشبو سے پھوٹیں گے وہ سرچشمے
کہ جن کے سرد سینوں میں
کئی آتش فشاں صدیوں سے تھے خفتہ
وہی جب آگ اگلیں گے
تو نخوت کی خدائی میں پلے فرعون ترسیں گے
تمہارا خون بھی اُس حشر کے میدان میں آخر
نہ پانی بن سکے گا اور نہ ہی وہ پیاس کم ہوگی
چبائیں گے وہ انگارے
دہکتی پیاس کے مارے
تمہارا خون خوں تھا اور خوں پانی نہیں ہوتا
فنا معصوم ہوتا ہے مگر فانی نہیں ہوتا

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

میرا کشمیر۔1994 عیسوی

میرے کشمیر میرا جسم و جاں بھی تجھ پہ قرباں ہو
ہر اک قطرہ مرے خوں کا تری مٹی سے ارزاں ہو
جہاں گل مسکراتے اور پرندے چہچہاتے تھے
وہاں گویا ہر اک گلزار اک شہرِ خموشاں ہو
جنازے گل عذاروں کے کہاں اٹھتے نہیں دیکھے
وہ بستی ہو وہ کوچہ ہو بیاباں ہو خیاباں ہو
مری ارض وطن کب تک تیرا یہ حال یوں سہہ لوں
کہ گذرے صبح ماتم اور پھر شام غریباں ہو
ستارو آج کی شب آنسوؤں سے روشنی کر لو
شہیدوں کی بجھی قبروں پہ پل بھر تو چراغاں ہو

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

”چاندنی“

محلے کی گلی میں اک مکاں سے شور سا اٹھا
سنا اک گھر کی بیٹی کو اٹھا کر لے گیا کوئی
جواں تھی چاندنی تھا نام اس کا چاند جیسی تھی
اور اس کے بھائی ”سورج“ پر تو گویا آسماں ٹوٹا
بہن کا لاڈلا تھا اور بہن میں روح تھی اس کی
کسی سے کچھ نہ بولا اور بہن کی کھوج میں نکلا
پھر اگلی رات کو جب ”چاندنی“ بستی میں لوٹ آئی
زباں خاموش تھی آنکھیں بجھی تھیں بال بکھرے تھے
بدن تھا چور اس کا اور قدم بھی لڑکھڑاتے تھے
محلے میں عجب عالم تھا غم بھی تھا خوشی بھی تھی
کوئی خوش تھا کہ لوٹ آئی کوئی کہتا تھا کیوں آئی
خدایا! عاصیوں کے سب گناہوں کا عفو کرنا
خدایا! عصمتوں کے چاک پردوں کا رفو کرنا
محلے میں جو آئی ”چاندنی“ تو رات بھی نکھری
مگر ”سورج“ دوبارہ لوٹ کے واپس نہیں آیا

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

شمع اور شاعر

(سری نگر کے سنٹرل جیل میں 1958ء میں لکھی گئی)

تورا کھ ہوئی اب رات کے پردوں میں لپٹا
اس کوہ کی چوٹی کے پیچھے پھر دن کا سورج ڈوب گیا

پھر ہولے ہولے دن ڈوبا اور جاگے رات کے افسانے
اب کس سے کہوں شب کا قصہ اب کون اس غم کو پہچانے

اشجار بھی ہیں خاموش کھڑے شاخوں پر پنچھی سوئے ہیں
خلوت نے پر پھیلائے ہیں سائے بھی کھوئے کھوئے ہیں

وہ تختِ سلیماں کے اوپر بس ایک چراغ سا جلتا ہے
جیسے کوئی غول صحرائی رہ گیر کو دیکھ مچلتا ہے

یہ کوہ بھی ایسا لگتا ہے جیسے ہو سڑک پر لاش پڑی
یہ چاندنی پیلی پیلی ہے بے نور ہے یہ تاروں کی جھڑی

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شمع اور شاعر

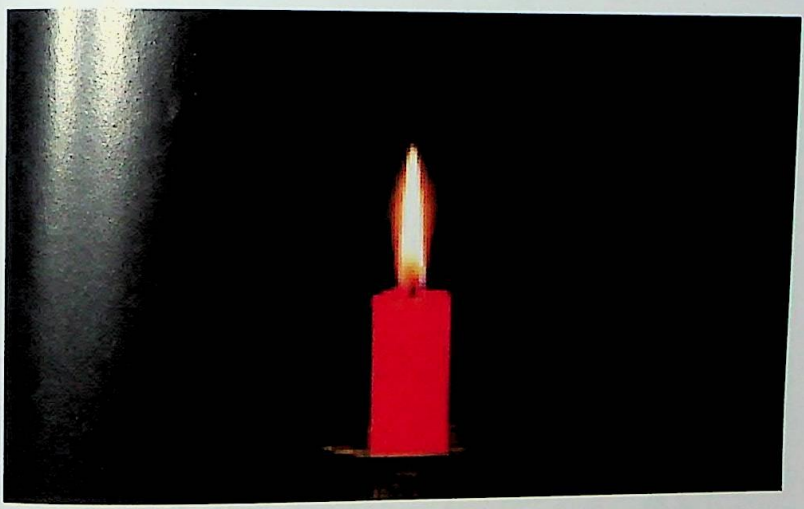

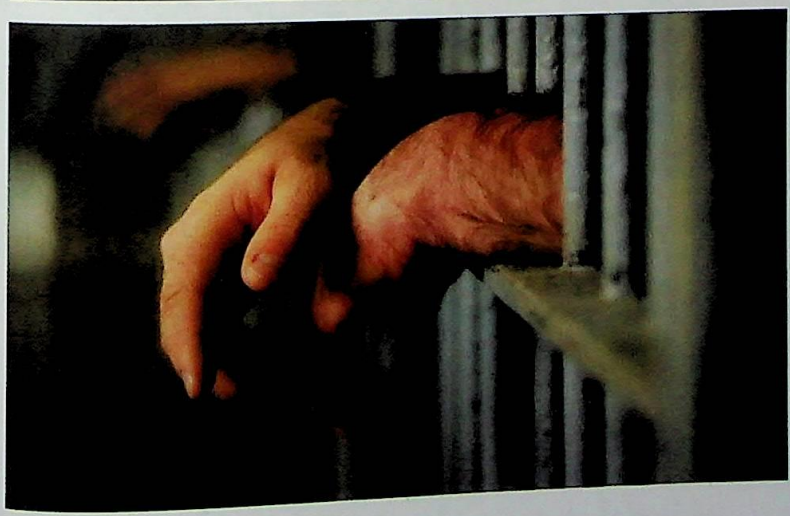

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

سازوں کے لب ہیں سر بہ مہر آواز بھی ہے بے صوت و زباں
اک وحشت اک سیہ شب میں ہر جذبہ دل ہے نوحہ کناں

وہ ہمالہ کے اس جھرمٹ میں سہمی سی ہوائیں بیٹھی ہیں
اس صحن میں بید کی ٹہنی پر پتوں کی صدائیں اینٹھی ہیں

پھر وقت کے پاوں رک سے گئے آنکھوں میں نیند کا نام نہیں
تنہائی پوچھے رہ رہ کر اس رات کا کیا انجام نہیں؟

وہی بے چینی وہی محرومی زخموں سے کراہیں اٹھتی ہیں
ہو درد جگر کی چارہ گری ہر طرف نگاہیں اٹھتی ہیں

اے شمع! تجھ پر جاں قرباں کیا نور کی دولت پائی ہے
اس قفس کے عالم ہجر میں بھی تو وصل کا مژدہ لائی ہے

ہاں تیرے لئے بھی شام ڈھلے قسمت میں یوں ہی جلنا ہے
اپنے پروانوں کی خاطر رو رو کے تجھ کو پگھلنا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہ رنگِ جہاں بھی دیکھتا جا پرسوزِ دروں سے دور نہ ہو
بے دم احساسوں کے مارے مغموم نہ ہو مجبور نہ ہو

جو درد تمہاری سرشت میں ہے وہی دکھ میرا بھی ہمدم ہے
تیری بھی تاک میں آندھی ہے اور میرا عدو بھی عالم ہے

نزدیک تو آ زنداں کی شمع! میں ایک کہانی سناؤں تجھے
یہ حکایت سنگ اور سر کی ہے پھر بھی تھوڑی سی بتاؤں تجھے

فرہادوں کی قسمت ہے وہی بس جوئے شیر ہی لاتے ہیں
نمرود بنے ہے شاہ جہاں سقراط کو زہر پلاتے ہیں

اس خام کے ہاتھ میں جام چلے یہ عاشق تلخابہ پی لے
اس قبرستان میں پھول کھلیں، یہ گلشن اک ویرانہ بنے

کتنے ہی نورانی چہرے مٹی میں مل کر خاک ہوئے
کتنے ہی ہنستے بستے گھر لمحوں کے اندر خاک ہوئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کتنی ہی ڈولیاں بابل کے آنگن میں پڑی ہیں برسوں سے
سے نام [illegible] امیدیں راہوں میں کھڑی ہیں برسوں سے

[illegible] خوشیوں کے ہنگامے ہیں یہاں رنج والم کے نالے ہیں
سورج ڈوبے تو ابھرے بھی یہ رنگ بھی کیسے نرالے ہیں

مرنے کی بات مسلم ہے میں سچ سے کیوں منہ موڑوں بھلا
ہاں بات فقط اتنی سی ہے مر کے بھی کوئی زندہ ہے سدا

کوئی موت کا سن کے لرزتا ہے کوئی نغمہ گا کر مرتا ہے
چیونٹی کی موت ہے بس اڑنا پروانہ رقص بھی کرتا ہے

اک نظر تو میری طرف اٹھا مر مر کے میں بھی جیتا ہوں
اک جام عشق کے لب چھو کر امرت میں پیار کا پیتا ہوں

آنکھیں دے کر تارے سمٹے اشکوں کے عوض شبنم لے لی
پستی میں اور بلندی پر ہر غم سے خوشی ہر دم لے لی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اس بزم میں روشن کرتا رہا معصوم تمناؤں کے دیئے
چپ چاپ جگر پر زخم سہے اس محفل میں شکوے نہ کئے

اے شمع تجھے وہ کون سا غم پھر یاد آیا تو گریاں ہے
ہر حال میں تجھ کو جلنا ہے جو شمع ہے وہ سوزاں ہے

میں نے بھی اشک بہائے جو دامن پر گر کر آب ہوئے
پر دل کے غم دل میں رکھے جو آہوں سے سیراب ہوئے

گر عشق ہوا محبوس تو کیا دل کے نغمے آزاد تو ہیں
نظریں ہیں نظر بند آج اگر رنگیں جلوے آزاد تو ہیں

دل کا بلبل بے چین ہوا جب باغ و بہار کی بات چلی
جیسے مجنوں تھا نجد نشیں اور لیلیٰ کی بارات چلی

میں آج بھی اس کے خوابوں سے راتوں کو منور کرتا ہوں
میں آج بھی اس کی یاد لئے گل کی مانند نکھرتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شب چارده هم جس کے صدقے روشن ہے میرا یار ہے وہ
کہکشاں چاندی جیسی جس کی تن ہے میرا یار ہے وہ

اس سرو قد کی بات چلے جو ارمانوں کا سہارا ہے
اس چشم غزال کی بات کرو مدہوشی جس کا اشارا ہے

اس ہجر کا درد بھی سہنا ہے سہنے کے سوا چارہ کیا ہے؟
جو مر بھی گئے پھر بھی زندہ رہنے کے سوا چارہ کیا ہے

امیدوں کا جو خون ہوا امیدوں کا ماتم کیوں ہو
گل لالہ داغ سجائے ہے لالے کو داغ کا غم کیوں ہو

جہاں زمزم وصل کی مستی ہو وہاں دوری کا بھی سراب سہی
جہاں راحتِ جان کے قصے ہوں وہاں درد کا پیچ و تاب سہی

میں نے بھی نور کی آشا میں اپنا ہی خون جلایا ہے
جب ہوس جوانی کی ابھری تو بچپن کو بھی لٹایا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جب خون جگر ارزان ہوالالے میں رنگ سجایا ہے
جب دل ٹوٹا اسے جوڑ دیاایسے ہی وقت بتایا ہے

تجھ پر بھی پیہم بیتی ہے یہ لمبی حکایت رہنے دے
یہ حوادث کااک ماتم ہے اب اس سے شکایت رہنے دے

ہاں یہ تو کہوں غم عشق ہوا تو ساری خوشیاں بے معنی
جب غم کے پھول ہی کھلے خوشیوں کی کلیاں بے معنی

یہ حیات جو ہے بس ایسی ہے گویا بہار کی بادِ صبا
گویا دھڑکن ہر اک دل کی گویا وہ یار ہے جلوہ نما

یہ حیات جو ہے ہاں ایسی ہے اک زہر بھرا ہو جام یہاں
سر رہ اک لاش پڑی ہو یہاں اس زنداں کی ہو شام یہاں

اب چھوڑ یہ ذکر درد والم اب تجھ سے یہی میں کہتا ہوں
تیرا بھی مقدر ہے جلنا اور میں بھی جلتا رہتا ہوں

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بھائی!

ئیں تو کٹ جانے دو
تاریکی ہے چھائی
اپنے درد کے نور سے دور ہی چارہ گری کے سائے رکھنا
زخموں سے جو ٹیس اٹھے وہ دبائے رکھنا
ابھی تو ہاتھوں کی شمعوں کو جلائے رکھنا
ابھی تو تاریکی ہے چھائی
میرے بھائی!

اک دکھیاری ماں کی وہ فریاد تو سن لو
جو اس قبرستان کے گوشے میں چلائی
جس میں چھپا ہے درد جدائی
وہیں پہ وہ دو سال کا بچہ (1)
وہ ادھ کھلا ہی پھول دفن ہے
جس نے نیند میں گولی کھائی
اور علی اصغر کی رسم اور ریت نبھائی
میرے بھائی!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

رات کے پچھلے پہر ہوئی پھر در پر دستک
گھر میں پھر وہ دہشت آئی
میرے بھائی!
جس کے فولادی پنجوں نے
روش روش کو مسل کے چھوڑا
شمع شمع پل بھر میں بجھائی
آنگن آنگن آگ لگائی
میرے بھائی!

میرے بھائی بپتا اپنی ہم نے سنائی
جس نے ہر اک آنکھ رلائی
کیا تم اب بھی کچھ نہ کہو گے؟
کیا یونہی خاموش رہو گے؟

---

(1) ثاقب بشیر (2 سال) ولد بشیر احمد صوفی ساکن وانی یار نور باغ سری نگر جسے فوجیوں نے 7 جون 1990 کو اُس وقت گولی مار کر ابدی نیند سلا دیا جب وہ اپنی ماں کی گود میں دودھ پی کر سو رہا تھا۔ ثاقب سری نگر کے مزار شہداء میں دفن ہے۔ خیالؔ)

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

خیال کا درد

کشمیر جل رہا ہے لاوا ابل رہا ہے
جھرنوں کا سارا پانی خوں میں بدل رہا ہے
ہر صبح کی کہانی اشکوں کی ہے روانی
ہر دوپہر کا سایا ہے مقبروں پہ چھایا
ہر شام کی اداسی ڈل جھیل بھی ہے پیاسی
راتیں بھی ڈھل چکی ہیں شمعیں بھی جل چکی ہیں
اب صبح نو کا عالم پھر سے سنبھل رہا ہے
کشمیر کی کہانی بے رنگ سا فسانہ
رنگیں حقیقتوں کے سانچے میں ڈھل رہا ہے
کشمیر جل رہا ہے کشمیر جل رہا ہے

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

ہم جو تاریک راہوں میں مارے گئے
دار کی خشک ٹہنی پہ وارے گئے

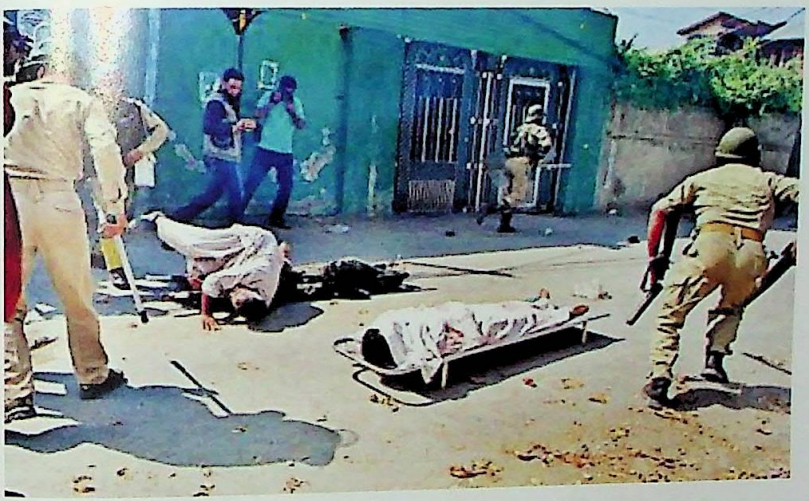

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

تم نے جس خون کو مقتل میں دبانا چاہا
آج وہ کوچہ و بازار میں آنکلا ہے

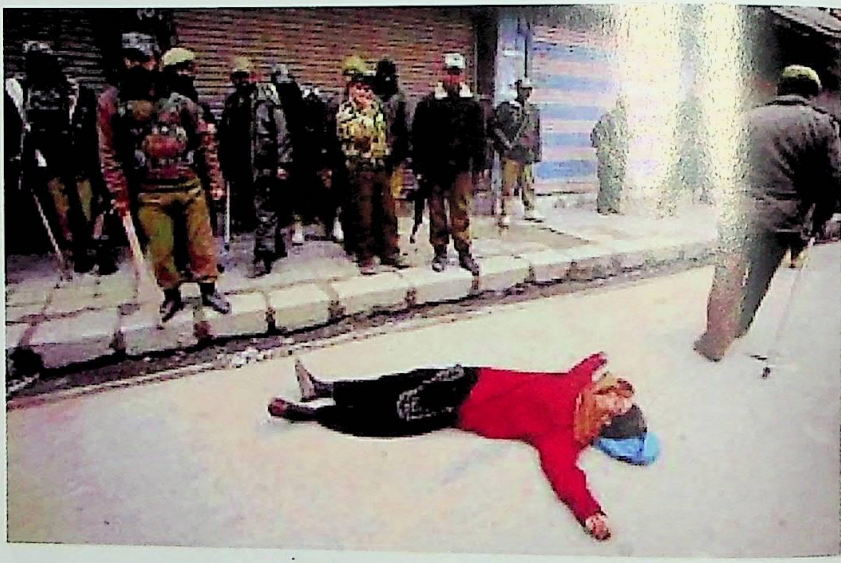

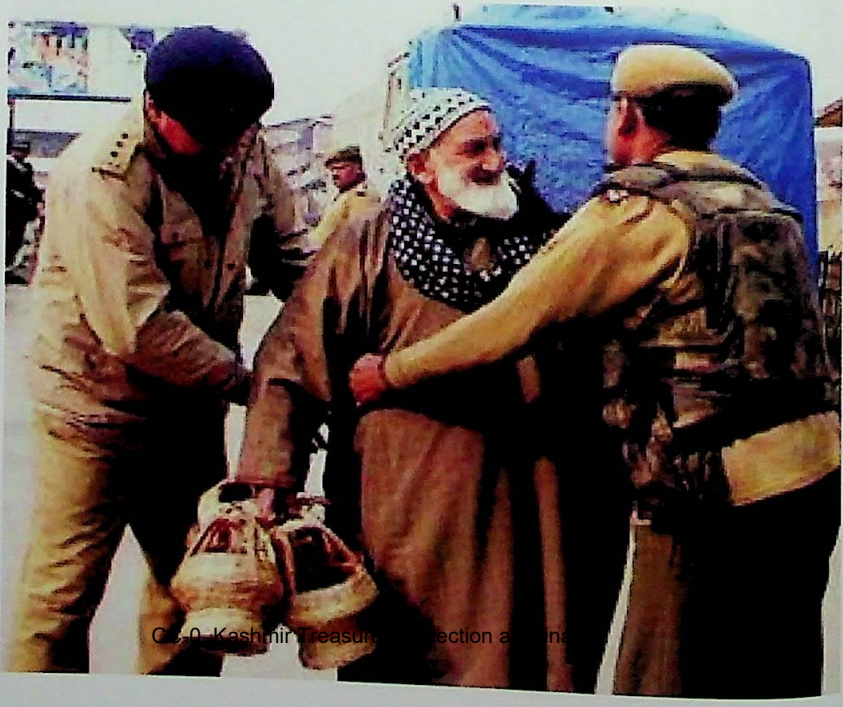

CC-0. Kashmir Treasures Collection at eGangotri

Digitized By eGangotri

دستِ قاتل کی طرف!

کتنے آنسو پونچھو گے؟
کتنی ماؤں کے سینوں کی جلتی آگ بجھاؤ گے؟
کس کس کو کہہ پاؤ گے؟
تم نے کتنے روشن سورج
وادی کے گوشے گوشے میں خاک اور خون کی نذر کئے
کس کس کو بتلاؤ گے
تم نے کتنے ہنستے بستے گھر لوٹے برباد کئے
کتنے ستم ایجاد کئے

کیا تم سامنے آؤ گے؟
اور کہو گے تم نے ان آوازوں کو خاموش کیا
جن کا ترنم گونج رہا تھا
جسم و جاں کی روح کی آزادی کیلئے

جتنے قتل کئے ہیں تم نے
اُتنے لہو کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.
★★★

Digitized By eGangotri

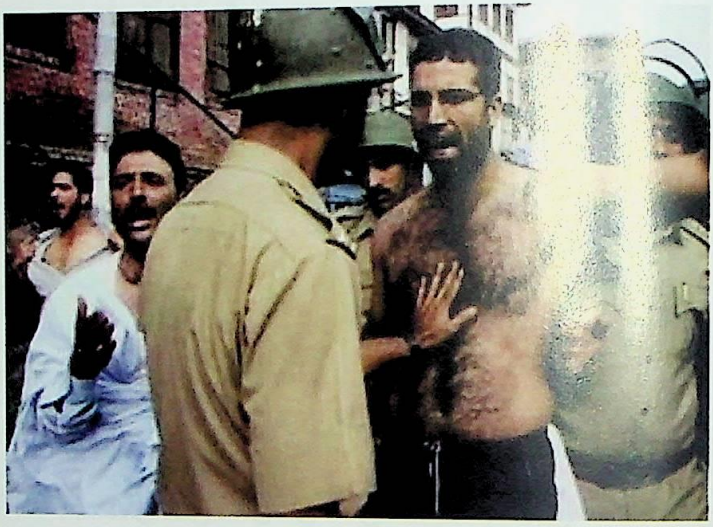

جب ہاتھ اُٹھے تلوار بنے

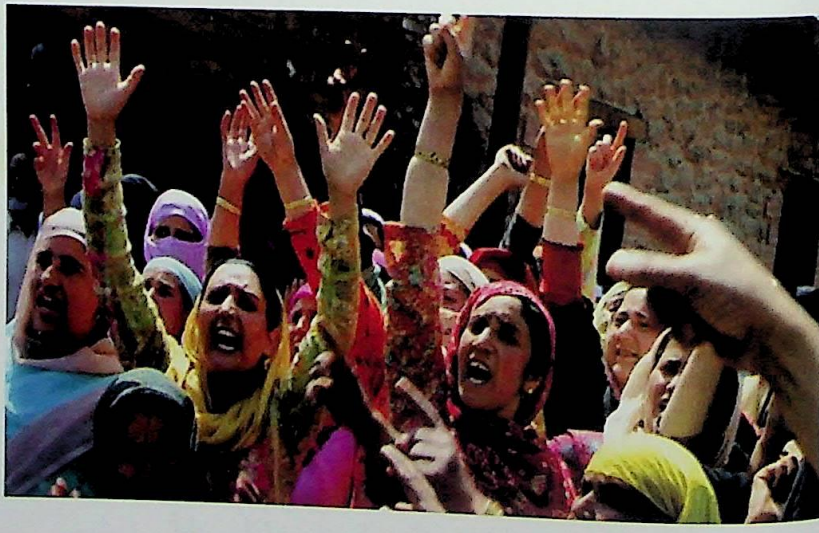

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اُتنے دلوں کا
اُتنے غموں کا
اُتنی آہوں اور اشکوں کا
خون بہا دے پاؤ گے؟

یہ وادی جو گل ہی گل تھی
اس فردوس میں اتنا خون بہایا کیوں
روش روش کو چمن چمن کو خون سے پھر نہلایا کیوں
اس کشمیر میں آیا کیوں
وہ کشمیر جو پیارے پیارے پھولوں جیسا تبسم تھا
اپنے خیالوں اور خوابوں کی دلکش دنیا میں گم تھا

سن لے او قاتل او جابر!
اِنّ اللہ مَعَ صّابِرِ
اب وہ دن آنے کو ہے
جب تم جیسے فرعونوں کو
عہد نو کا موسیٰ آخر
خوں کے سمندر کی لہروں میں جیتے جی غرقاب کرے گا
اور میرے مرجھائے وطن کو بارِ دگر شاداب کرے گا

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ایک جلوسِ شہادت

وہ پیر تھے جوان تھے وہ خاص تھے وہ عام تھے
قدم قدم رکاوٹیں مگر وہ تیز گام تھے
دلوں کے زخم رس رہے تھے چہرے شاد کام تھے
وہ اک جلوس جوش کا جہاد کا حیات کا
خیال کا ضمیر کا حیات کے ثبات کا
وہ امن کے پیامبر وہ دوستی کے پاسباں
جو نعرہ ہائے حق بلند کر رہے تھے بے گماں
وہ بے گمان بڑھ رہا تھا زندگی کا کارواں
کہ اقتدارِ وقت ان پہ آگ بن کے چھا گیا
گلوں کا اک جلوس تھا کہ خون میں نہا گیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

خون بہتا ہے تو جم جاتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نکیلے پیر آنچلوں کو روندتے چلے گئے
جنوں کا بس وہ ایک دن بھی چھین کر چلے گئے
ہزاروں اہل گلستاں کو جلتے اشک دے گئے

ادھر پڑی ہے رہ میں لاش ایک رہ نورد کی
ادھر جوانی لٹ چکی کسی جوان مرد کی

وہ سر بکف غلام تھے یہ شہہ سیاہ بخت ہیں
دہانے مسکرا رہے ہیں سینے لخت لخت ہیں
جو معرکے کٹھن تھے آج تک وہ اب بھی سخت ہیں

جہاد کے عمل میں مر گیا شہید ہو گیا
وہ اک جلوس جو گذر گیا شہید ہو گیا

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جنگ

دریائے خاک وخوں سے گذرنا ہے اور بھی
جینے کی آرزو ہے تو مرنا ہے اور بھی

صدیوں کے بعد جس کی ہر اک موج تلاطم
اس درد کے دریا کو بپھرنا ہے اور بھی

اے رہ روانِ قافلۂ قتل گاہ شوق
صحرائے غم سے پار اترنا ہے اور بھی

اماؤں، بہنو، بیٹیو! آنسو نہ پونچھ لو
دامن کو جوئے اشک سے بھرنا ہے اور بھی

یہ لوگ یہ بازار یہ گلیاں یہ محلے
ڈر ڈر کے زندہ کیوں ہیں؟ کیا ڈرنا ہے اور بھی

ہر سو کھلے ہیں پھول شہیدوں کے خون سے
اجڑے ہوئے چمن کو نکھرنا ہے اور بھی

مرتے رہو کہ مادر کشمیر ہو زندہ
کرتے رہو یہ جنگ کہ کرنا ہے اور بھی

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سُنو اے ساکنانِ ارضِ مشرق
ندا یہ آ رہی ہے آسمان سے
کہ آزادی کی کا اک لمحہ ہے بہتر
غلامی کی حیاتِ جاوداں سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سوئے مقتل چلیں

جاں نثارو چلو
گل عذارو چلو
میرے پیارو چلو
مقتلوں کی طرف سر اٹھا کے چلیں
قاتلوں کے ستم آزما کے چلیں

مسکراتے چلو
گیت گاتے چلو
خوں بہاتے چلو
موم کی طرح پگھلے گا سنگ ایک دن
خوں بہے گا تو لائے گا زنگ ایک دن

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شب کی گہرائیاں
کالی پرچھائیاں
اور تنہائیاں

یہ سفر ہے بہت ہی کٹھن اب چلو
ایک دو کی نہیں بات ہے سب چلو

بے کسوں کی قسم
خاک وخوں کی قسم
اس جنوں کی قسم

اب تو شادان ہوگا یہ اپنا وطن
کھل اٹھے گا دوبارہ یہ ویراں چمن

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

بھیانک راستہ

بھیانک راستہ
رہ رہ کے رکتے ہیں قدم ہر موڑ پر
کوہ کی چوٹی پہ ہر پل
لکّہائے ابر کی شکلیں بدل جاتی ہیں
پل پل بار بار

اور پھر راونؔ کے سر پر سینگ ہوتے ہیں عیاں
رامؔ اک حجرے کے اندر ہے عبادت میں مگن
شیر وہ جھپٹا ہرن پر
کنڈلی مارے ہوئے بیٹھا ہے گم سم اژدہا
اور درختوں پر مچایا طائروں نے شور وغل

ایک مرد پیر کی نظروں میں جلوے طور کے
مصرؔ کے بے اعتقادوں کے لئے دست بستہ وہ
خیر و برکت کی دعائیں مانگتا ہے بار بار

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

خشم گیں ہے لشکرِ فرعونؔ کا ہر اک سپاہ
یہ بھیانک رہ کہ رُکتے ہیں قدم ہر موڑ پر

یہ بھیانک راستہ چھایا اندھیرا چار سو
ژالہ باری کی یہ ٹپ ٹپ اور بجلی کی کڑک
چیڑ کے اشجار کی چیخ و پکار
دیوداروں کی قطاریں گر رہی ہیں ٹوٹ کر

دور سے وہ بہہ رہا ہے آگ کا دریا اُدھر
اور چرواہا کوئی چلّا رہا ہے زور سے
اور وہ اک جھونپڑی کا سارا ملبہ
ڈھہہ گیا ہے ایک نالے میں اُدھر
ہو رہا ہے رامؔ سیتا کا ملن
دیکھو وہ سونے کی لنکا جل رہی ہے
پار اترا ہے وہ موسیٰؑ
اور چھلکا ہے کناروں سے پرے دریائے نیلؔ

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شہید کشمیر سے خطاب

(یہ نظم میں نے دراصل ایک کشمیری رہنما کے نام معنون کی تھی۔ کچھ عرصہ بعد جب اس نے ''قومے فروختند و چہ ارزاں فروختند'' کے مصداق اپنی ذاتی آسائش اور رلذت دنیوی کی خاطر پھر ایک بار قوم سے دغا کی تو مجھے ایسا محسوس ہوا کہ اس تخلیق کی روح پر ایک ضرب کاری لگی ہے۔ یہ نظم میں نے از سرنو لکھی اور اب اسے شہید کشمیر محمد مقبول بٹ کی نذر کرتا ہوں۔ خیالؔ)

میرے مقبول! جب تک یہ دنیا رہے
چاندکی چاندنی اور خورشید کی روشنی کی قسم
بوئے گل کی قسم اور گلزار کی سرخوشی کی قسم
زندگی تیری جرأت کا پیغام ہے
زندگی تیری آواز کا نام ہے
زندگی جس کے سوکھے لبوں کے لئے تیرا حرفِ شہادت تبسم بنا
تو نے قطرے پہ نظر شفقت جو کی تو وہ قطرہ بھی پرسوز قلزم بنا
زندگی تیری محبوب تھی زندگی
زندگی تیری کیا خوب تھی زندگی!

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

میرا ہی رستہ اور میرے ہی لئے بند؟

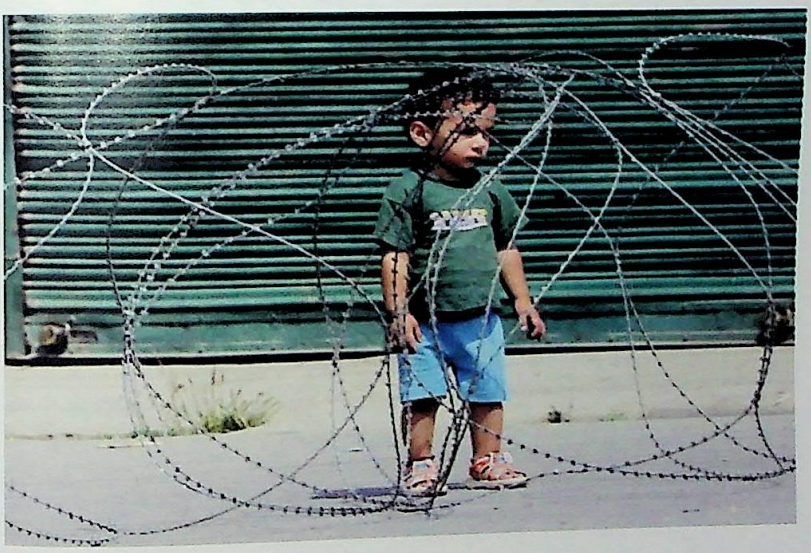

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اک صدائے جرس ایک آواز تھی جو یہاں سے اٹھی
ایک صُمٌّ بُکْمٌ قوم نے پھر کہا یہ کہاں سے اٹھی
یہ وہ آواز تھی
جو سرِ دار اک گونج بن کر اٹھی
یہ وہ آواز تھی جو اٹھی اور پھر نور میں ڈھل گئی
مدتوں کی شکستہ دلی مٹ گئی
سالہا سال کی بے حسی ٹل گئی

تیری راہوں میں کانٹے بچھائے گئے
تیرے ہونٹوں پہ غنچے مہکتے رہے
تیری باتوں پہ پابندیاں تھیں مگر
تیری باتوں کے بلبل چہکتے رہے

میرے مقبول! جب تک یہ دنیا رہے
زندگی تیری جرأت کا پیغام ہے
زندگی تیری آواز کا نام ہے!

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

خون آلود جھیل ڈل

(1990ء کے اوائل میں کشمیر کی مشہور عالم جھیل ڈل کا پانی بالخصوص موسم گرما میں کناروں کے ساتھ ساتھ سرخ رنگ اختیار کر گیا۔ محققین کے مطابق اس دوران سطح آب پر Algae نام کے احسابی اجزا مجتمع ہو جاتے ہیں جو سورج کی حدت سے خون آلود رنگ اختیار کرتے ہیں۔

مقامی طور پر یہ کہاوت عام ہوئی کہ یہ لالی دراصل ان ہزاروں کشمیریوں کے خون کا ظہور ہے جو کشمیر میں گزشتہ برسوں میں تشدد کا شکار ہو کر جاں بحق ہوئے۔ اسی تناظر میں یہ نظم موزون ہوئی ہے۔ خیالؔ)

ڈل کا پانی سرخ ہوتا جا رہا ہے
لوگ کہتے ہیں کہ یہ خون شہیداں ہے
جو ڈل کی سطح پر آ کے جما ہے
اور جمتے ہی تھما ہے
خون جمتا ہے تو رکتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ڈل کا خون آلود چہرہ کہہ رہا ہے
میرے اس آئینے میں خون شہیداں
وہ نکھرا رنگ تو دیکھو ذرا
یہ بکھرا ہوا انگ انگ دیکھو تو ذرا!

میرا آئینہ کبھی جو تھا رو پہلا چاند سا
آج وہ گہنا گیا ہے
آج اس کے سینے پر بارود کی برسات ہے
آج اس کے نور پر حاوی اندھیری رات ہے

ڈل کا پانی سرخ ہوتا جا رہا ہے
ڈل کی خون آشام لہروں پر شکارے میں کوئی یہ گا رہا ہے
جھیل ڈل کی خامشی کا اضطراب
جھیل کے ٹھہرے ہوئے پانی کا خواب
اے وطن میرے وطن تیری غلامی کب تلک؟
انقلاب، اک انقلاب، اک انقلاب۔

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شہیدوں کے مزار

زندگی کا کارواں پھر سوئے منزل چل پڑا
درد رکھتا تھا وطن کا جو بھی در دل، چل پڑا
عزم نو زندہ ہوا مرتے رہے یوں جاں نثار
جا بہ جا کشمیر میں دیکھو شہیدوں کے مزار

جان قرباں کر چلے دار و رسن کو چوم کر
گولیاں کھاتے رہے جو رزم گہہ میں جھوم کر
دفن ہیں ان میں وہی دلبر قطار اندر قطار
جا بہ جا کشمیر میں دیکھو شہیدوں کے مزار

گلشنوں میں آنکھ کھولی اور پھولوں میں پلے
جان و تن ارض وطن پر وہ بھی قرباں کر چلے
ان کے خون تازہ سے اب کے کھلے سب لالہ زار
جا بہ جا کشمیر میں دیکھو شہیدوں کے مزار

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

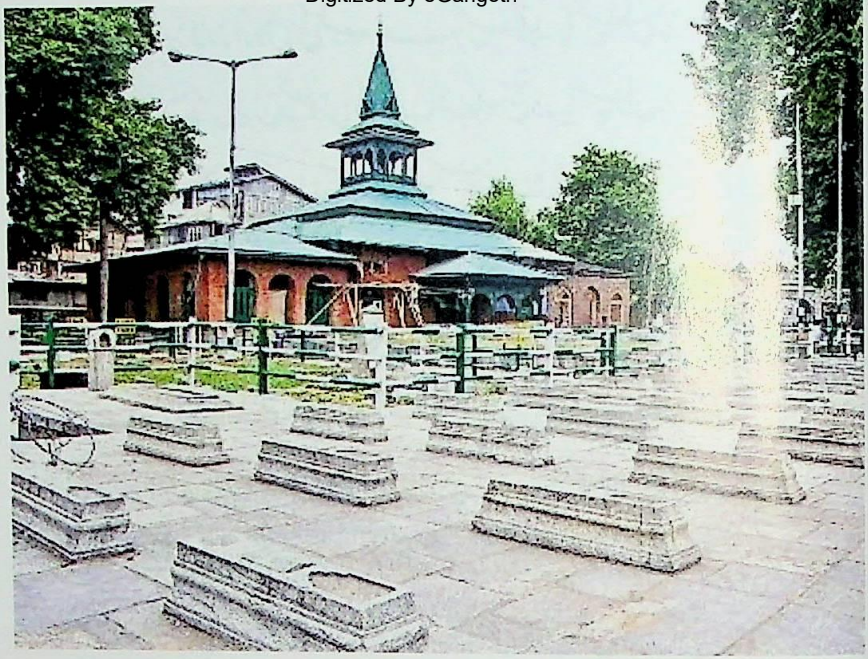

جا بجا کشمیر میں دیکھو شہیدوں کے مزار!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

خارزاروں کی طرف پھر آبلہ پا چل پڑے
جس طرح شعلوں کی جانب موجِ دریا چل پڑے
پھر مہک اٹھی بجھے سینوں کی پژمردہ بہار
جا بہ جا کشمیر میں دیکھو شہیدوں کے مزار

سات صدیوں سے ہیں پھر محکوم کشمیری عوام
روز و شب کے گرم آنسو سرد آہیں صبح و شام
مقتلوں میں قتل ہم ہوتے رہے ہیں بار بار
جا بہ جا کشمیر میں دیکھو شہیدوں کے مزار

ایک چھوٹا سا گھرانہ تھا سبھی خوش حال تھے
ایک ہی نورِ نظر تھا جس کے ماہ و سال تھے
آج اس کی قبر ہے اور آسماں ہے اشک بار
جا بہ جا کشمیر میں دیکھو شہیدوں کے مزار

ایک بھائی ہو گیا اپنی بہن سے یوں جدا
ایک بوڑھے باپ کی آنکھوں کا تارا بجھ گیا
ایک ماں کا دل ہے چھلنی اور سینہ ہے فگار
جا بہ جا کشمیر میں دیکھو شہیدوں کے مزار

رات کی تاریکیوں میں قتل تارے ہو گئے
گلستاں کے پاسباں مٹی کو پیارے ہو گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دھل گیا ان کے لہو سے درد کا گرد وغبار
جا بہ جا کشمیر میں دیکھو شہیدوں کے مزار

[illegible]ں میں آج ان کے جسم وجاں خوابیدہ ہیں
[illegible] جو چاہے تھے انہوں نے وہ سب نادیدہ ہیں
[illegible] کے ہونٹوں کا تبسم تھا نشاط وشالہ مار
جا بہ جا کشمیر میں دیکھو شہیدوں کے مزار

روز جو اٹھتے ہیں گھر گھر ان جنازوں کی قسم
جو کفن بر دوش ہیں ان جانبازوں کی قسم
ہم وطن والے وطن کو پھر سے بخشیں گے وقار
جا بہ جا کشمیر میں دیکھو شہیدوں کے مزار

خون کے شعلوں سے جذبوں کے دیئے جلتے رہیں
سوئے منزل حرّیت کے کارواں چلتے رہیں
مادر کشمیر کی خاطر کریں سب کچھ نثار
اب یہی پیغام دیتے ہیں شہیدوں کے مزار

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پھول مسلے جا رہے ہیں

اِن قبروں کے خون آلود دہانے دیکھو
جیسے جنگل کے غاروں کی جلتی آنکھیں گھور رہی ہیں
ان کے دائیں بائیں دیکھو کالی چیلیں چیخ رہی ہیں
ان قبروں میں کتنے چاند اور تارے لمبی تان لئے سوئے ہیں
اپنی دنیا میں کھوئے ہیں
انہیں اسی آرام کی دنیا میں رہنے دو!

☆

یہ تو مہکتے پھول ہی تھے
کون تھا جس نے مسلا ان کو؟
خوف زدہ جہلم کی لہریں چیخ رہی ہیں
پوچھتی ہیں کیوں رنگ ہمارا لال ہوا ہے؟
چلاتی لہروں سے کہو خاموش رہیں
خونِ شہیداں ہے جو تم میں جذب ہوا ہے
اور ہمارے سینوں میں اب اُبل رہا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جہلم جب تک رواں دواں ہے
سرخ لہو ہی اس کا نشاں ہے

☆

[illegible] کے جو دہانے کھلے ہیں
[illegible] کھلا ہی رہنے دو
ابھی تو خون میں لت پت سورج
ان میں اُتارے جائیں گے
ابھی تو اور ابھی خون بہے گا
خون بہے گا
آزادی کا پرچم سدا بلند رہے گا

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

خون کی ارزانی

شام کی پلکیں بھیگی بھیگی
رات کا اک اک آنسو ٹپکا
صبح ہوئی تو باغ و راغ میں
سرخ سرخ چھینٹے جو دیکھے
سبزے کو گلنار کئے
پھولوں کو انگار کئے

رات کی بات بتاؤں تجھ کو
کتنے ہی تارے جو ٹوٹے
ٹوٹ کے بن گئے خون کے قطرے
''خون جو بہتا ہے جمتا ہے''
خون کی چادر جہاں تنی ہے
وہیں گل و گلزار کھلے تھے
جہاں ابھی بارود بچھا ہے
وہیں پہ بچھڑے یار ملے تھے
اب بھی خون کی ارزانی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اب بھی ٹوٹ کے گر جاتے ہیں
ٹم ٹم کرتے سارے تارے
اب بھی دکھ ہیں سارے ہمارے
اب بھی خون کی ارزانی ہے
اب بھی خون یہاں پانی ہے

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

زاہد کے نام!

(جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کا بیس سالہ کشمیری نوجوان زاہد رسول بٹ ۹ راکتوبر 2015 کو سرینگر جموں شاہراہ پر ایک ٹرک میں [illegible] تھا۔ اس گاڑی میں کشمیر کے موسم سرما میں استعمال کی خاطر کوئلے سرینگر لے جارہے تھے کہ اودھم پور کے مقام پر سنگھ پریوار کے ہندو دہشت گردوں نے پیٹرول بم سے ٹرک پر حملہ کیا جس سے اس میں سوار تینوں افراد جھلس گئے۔ زاہد کا سارا جسم آگ کے شعلوں کی لپیٹ میں آ گیا۔ اُسے اسی نازک حالت میں دہلی کے ایک ہسپتال میں منتقل کیا گیا جہاں بالآخر اُس کی موت موقع ہوئی۔ یہ نظم اسی بے خطا اور معصوم شہید کی نذر ہے۔ خیال)

تو بھی مارا گیا
سارے گھر کا اکیلا سہارا گیا
لاڈلا تھا جو گھر کا وہ پیارا گیا
تو بھی مارا گیا

تیری آنکھوں پہ آہن کی تاریکیاں
تیرے ہاتھوں پہ تھی آگ شعلہ فشاں
تیرے ہونٹوں پہ تیزاب کی تلخیاں
زندگی کی لڑائی تو ہارا، گیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تو بھی مارا گیا

جنونی تھے وحشی تھے حیوان تھے
تم انسان تھا خو میں شیطان تھا
خدا سے خطا اُن کے اوسان تھے
آگ کے تند شعلوں پہ وارا گیا
تو بھی مارا گیا

تیرا بچپن پلا ماں کی آغوش میں
کھیلتے کھیلتے آ گیا ہوش میں
تیری صورت نکھر آئی پمپوش میں
تو ہی آتش کدے میں اُتارا گیا
تو بھی مارا گیا

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وطن جہنّم زار بنا

یہ میرا کشمیر ہے دیکھو!
جس کے ہر اک گام پہ خون کے کالے دھبے سوکھ چکے ہیں
قریہ قریہ بستی بستی خوف کا عالم طاری ہے
لب سی لو! آواز نہ ہو!! یہ حکم شاہی جاری ہے
سورج ابھرا، لالی چمکی، مرد و زن بازار میں ہیں
پیاسے لب اور سوکھی آنکھیں ہر دل اک ویرانہ ہے
لفظ لفظ ہے خوں آلودہ درد کا اک افسانہ ہے
آتش فشاں سینوں میں جلتی آگ کے شعلے دہک رہے ہیں
شبنم کا اک آتش کدہ ہے چمن چمن میں راکھ اڑے
پھول جو تھا وہ خار بنا
وطن جہنّم زار بنا

★★★

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مناجات

مضطرب دل صبر کا خواہاں یہ دل
جس پہ زخموں کے کئی نشتر چلے
درد کا درماں، کوئی درماں بھی ہے؟

اس زمانے نے ہمارے سامنے
رنگ کیا بدلے ہیں ہم دیکھا کئے
آخرش اپنی بصارت کھو گئی

رات اندوہناک جنگل کی یہ رات
کالے کالے کوہساروں میں اسیر
روشنی کیا اب نہ پھر دیکھیں گے ہم؟

اک کنواں بے نور ہے پیشِ نظر
کل یہاں ہوگا کوئی چاہِ عمیق

یہ ہمارا ایک کم و جو سداوہ پرانا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

★★★

Digitized By eGangotri

بارہا اس میں لکھے سورج کے گیت
کنجِ زنداں کی طرح تیرہ ہے آج
کیسے پہچانیں وہ گیسوئے حبیب
کس طرح دیکھیں ادائے دلبری
ہمدمو! کوئی چراغاں تو کرو
دل جلاؤ! شمع کی حاجت نہیں

شعلے برساتی ہوئی کل دھوپ تھی
میں تو تھا تاریک کمرے میں اسیر
بیتتے ہیں جیسے نابینا کے دن

بے نہایت تیرگی میں پرفشاں
لے چلے تھے کس طرف کیا یاد ہے؟
بس فقط احساس کچھ اتنا سا ہے
آگ کے شعلوں پہ پڑتے تھے قدم
نیم بسمل پیاس کے مارے طیور
نیم جاں تھے سوختہ تھے بال و پر
آگ برساتی تھی ہر موج ہوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بس فقط اتنا مجھے اب یاد ہے
اُس جگہ پر تھا خزاں دیدہ شجر
'ایلیٹ' کی نظم پھر کس نے پڑھی؟
"آگ کے پتھر ہیں چٹانیں ہیں منہ کھولے ہوئے
ایک قطرہ آب کا ناپید اس صحرا میں ہے
کس قدر سنگلاخ ہے دھرتی، ٹھہر جائیں، چلیں؟
کاش اک چھوٹا سا چشمہ اس جگہ ہوتا رواں
ہم بھی تو سستا ہی لیتے دو گھڑی تھک ہار کر
تشنگی اپنی مٹاتے اور لیتے اپنی رہ" (1)
یاد ہے اتنا ہی کل کا واقعہ

پھر وہی کمرہ وہی سنسان جگہ
پردہ داری میں مگن ہے تیرگی
نیند آنکھوں میں سمٹ کر آ گئی
اب تو سو جانے کا وقت آ بھی گیا
کاش مل جاتا سکونِ دل مجھے!
جاگتا ہے دل میں درد بے امان
ایک پل اس کو قرار آ جائے ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دل کو مل جائے سرور یک نفس

پڑھ رہا تھا شوق سے انجیل ابھی
''ایک دن کی بات ہے جب
نیند ابراہیم پر طاری ہوئی
نیند نے کچھ ایسا جادو کر دیا
تیرگی میں شب سے پہلے کھو گیا
پھر خداوند جہاں نے یہ کہا
سن لے ابراہیم تیری نسل ہوگی تیرہ بخت
چار صدیوں تک رہے گی وہ غلام''(2)

اب تو میرا وقت خفتن ڈھل چکا
نیند بھی آنکھوں میں جل کر رہ گئی
میرے بس کی بات ہوتی چیختا
چیختا، چلاتا، روتا خونِ دل
دو جہاں کے رب سے کرتا التجا
ربّ اعلیٰ بخش دے میری خطا
مجھ سے نادانستہ گر سرزد ہوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

فکر کے گہرے سمندر سے نکال!

اے خدا انگشت خامہ تھام لے

رہبری تا منزل مقصود کر

دیکھتا ہوں نیلگوں جھیلوں کے خواب

پھر نہ ٹکرائیں نگاہوں سے سراب

اے خدا اے کردگارِ عالمین

بخش دے مجبور بندے کی خطا!

---

(1) ٹی، ایس، ایلیٹ کی نظم The Waste Land کے کچھ اشعار تحریف و ترمیم کے ساتھ۔

(2) عہد نامۂ عتیق: پیدائش 13–14:15

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

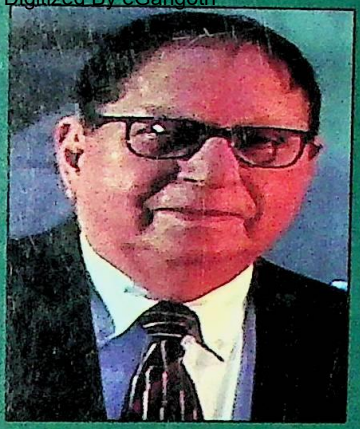

غلام نبی خیال ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک صحافی، ادیب۔ شاعر، محقق، نقاد اور دانشور ہیں۔ اردو، انگریزی اور کشمیری میں یکساں طور پر لکھتے ہیں۔ چونکہ ان کی تحریریں تہذیب وتمدن، رسوم ورواج، علوم وفنون اور شعر وادب کے موضوعات پر مبنی ہوتی ہیں اس لئے ان کا شمار گنے چنے ماہرین کشمیریات میں ہوتا ہے۔

اسی لئے ہر حلقہ اور طبقہ میں غلام نبی خیال اور ان کی تحریروں کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ خیال صاحب کے علمی و ادبی اعمال کا مفصل تجزیہ محال ہے۔ اک بحر بے کراں ہے اور ڈوب کے جانا ہے۔ اس ضمن میں خاص طور پر ان کی اردو تصنیفات ''اقبال اور تحریک آزادی کشمیر'' (1997) جس کے چار ایڈیشن چھپ چکے ہیں ''خیابان کشمیر'' (1998) ''کاروان خیال'' (1998) ''اظہار خیال'' (2003) ''فکر خیال'' (2007) ''چنار رنگ'' (2009) ''خیالات'' (2009) ''کشمیر کی وادی'' (2014) ''خیال قلم'' (2012) وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

خیال صاحب کو بجا طور پر ایک نابغہ روزگار قلم کار کہا جا سکتا ہے۔

پروفیسر قدوس جاوید

سابق صدر شعبۂ اردو، کشمیر یونیورسٹی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.